مقامات قادریہ غوثیہ

۱۵

اورادِ غوثیہ

مترجم

میاں ظاہر شاہ قادری ایم اے اسلامیات

ناشر

مکتبہ غوثیہ ۔ مدین سوات (صوبہ سرحد)

ہدیہ: پندرہ ۱۵ روپے

Marfat.com

Marfat.com

مقدمہ

81453

بسم اللہ الرحمن الرحیم

از مترجم کتاب ھذا

میاں ظاہر شاہ قادری

انسان دو چیزوں سے مرکب ہے ایک روح دوسری چیز بدن ہے۔ روح کے بغیر بدن کی نشو و نما یا بدن کی پائیداری ناممکن ہے اگر یہ کہاں جائے کہ روح کے بغیر بدن ہے نہیں۔ جہاں بدن ہو گا وہاں روح ہو گی یعنی یہ دو لازم و ملزوم ہیں۔ بدن کے لئے غذا وہی ہے جس سے اس کی ساخت ہوتی ہے یعنی مٹی سے بدن پیدا ہوا ہے اور اس سے جو چیز پیدا ہو گی تو وہی چیز اس کے لئے خوراک ہو گی مثلاً ترکاریاں گوشت وغیرہ لیکن روح کی غذا وہاں سے حاصل کی جاتی ہے۔ جہاں سے روح آتی ہے وہ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو عبادت ذکر و فکر بندوں کے لئے مقرر ہوا ہے وہ روح کی غذا ہے اس سے روح کی ترقی و پائیداری ہے۔ اب اللہ تعالیٰ تک رسائی کے لئے اس خاکی بدن کے لئے سات مقامات ہیں جس کے بغیر وہاں تک رسائی مشکل ہے ان مقامات میں سے پہلا مقام نفس اَمَّارَہ ہے جو کسی حال میں انسان روحانی ترقی کے لئے نہیں چھوڑتا پھر اس کے بعد لَوَّامَہ مُلْھِمَہ مُطْمَئِنَّہ رَاضِیَہ مَرْضِیَہ پھر کَامِلَہ ہیں اب ان مقامات کو کس طرح عبور کیا جا سکتا ہے اس کے لئے روحانی راہنمائی کے لئے روحانی اشخاص کی ضرورت ہے اور روحانی اشخاص میں سے سب سے زیادہ اہم شخصیت بزرگوں

Marfat.com

کا پیشوا پیران پیر شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ ہے یہ وہ ہستی ہے جس کو پیشوا تسلیم کرنے کے اکابرین سلاسل اربعہ یعنی نقش بندیہ چشتیہ سہروردیہ اور قادریہ ہیں غوث اعظم نے سرالاسرار شریف میں یہ مقامات نقل کئے ہیں اور ہر مقام کے عبور کرنے کے لئے اوراد تعداد مقرر کی ہیں یہاں تک کہ ساتوں مقامات تک نقل فرماتے ہیں ان مقامات کو یکجا کرنے کے لئے سید محمد حسن صاحب رحمتہ اللہ علیہ جو نقیب صاحب کے نام سے پہچانے جاتے ہیں ان کی اجازت سے یہ کتاب چھپ گئی اور روحانی استانوں تک پہنچ گئی راقم الحروف نے متلاشیان روحانیت وطریقت کے لئے اس کو ترجمہ کیا تاکہ ہر آدمی اس کے افادیت سے مستفید ہو سکے اس کے لئے دو نصاب ہے ایک نصاب چھوٹا اور دوسرا بڑا کورس ہے چھوٹے کورس کا خاکہ یہ ہے کہ نفس لمارہ کے لئے ستر ہزار بار کلمہ شریف کا ورد مقرر ہے اس ورد کے پورا کرنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر دعا مانگے یا اللہ میں نے اپنا یہ نفس امارہ اس کے بدلے خریدا پھر نفس لوامہ کے لئے ورد اَللّٰہُ یعنی اسم ذات ہے نفس ملھمہ کے لئے ھُوْ ہے اور نفس مطمئنہ کے لئے حَقٌّ نفس راضیہ کے لئے حَیٌّ نفس مرضیہ کے لئے قَیُّوْمُ اور نفس کاملہ کے لئے قَھَّارٌ ہے یہ تمام اوصول ہے پھر بڑا کورس یہ ہے کہ ہر ورد میں کام کرنا ہے یعنی ہر ورد کو پانچ لاکھ تک پورا کرنا ہے۔ ان اوراد سے روحانی منازل طے ہونگے اور انسان انسانیت کے درجہ پر پہنچے گے ورنہ اگر انسان میں نفس امارہ ہے تو وہ حیوان سے بھی بد تر شمار ہوتا ہے کیونکہ حیوان میں تکبر حرام خوری لالچ نہیں ہے اگر نفس

Marfat.com

اماره کو قابو کیا جائے تو وہ حیوانیت میں داخل ہو گا پھر حیوانیت سے انسانیت تک ان اوراد سے ترقی کر سکتا ہے یعنی انسان بنے گا یہ وہی انسان ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنا نائب بنایا ہے اور فرشتوں پر فخر کیا آج کل اس مادی دور میں ہر انسان کو سکون حاصل نہیں اس سکون کو لوگ تلاش کرتے ہیں کہ کس طریقہ سے یہ سکون حاصل ہو گا اور یہ سکون اللہ تعالیٰ کے ذکر سے حاصل ہو سکتا ہے قرآن کا فیصلہ ہے اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ یعنی خبردار اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہمیں دلی اطمینان اور سکون میسر کرے آخر میں میں فقیر راقم الحروف دعا گو ہے کہ خالق کائنات ہمیں یہ ابدی روحانی سعادت نصیب فرمائے ۔

میاں ظاہر شاہ قادر مدین سوات

ذخیرہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمان الرحیم ط

ابتدائی ذکر کی کیفیت کے بیان میں

کیفیت ذکر= سورہ فاتحہ سے شروع کرے اور تین بار پڑھے پھر الٓمّٓ کو مفلحون تک پڑھے اور آیت الکرسی کو خالدون تک پڑھے پھر لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ کو فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ تک پڑھنا چاہیئے (سورہ بقرہ کا آخری رکوع) پھر تم تین بار حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر پڑھے پھر ذکر سے شروع کرو اور یہ ذکر بالجہر ہو بائیں طرف سے شروع کرنا ہے یعنی دل سے اور جلالت کو دل بائیں طرف ڈالنا ہے پھر دائیں طرف کھینچنا ہے پھر سر کے اوپر کھینچنا ہے پھر بائیں کندھے کی طرف سے دل پر ضرب کرے اور آنکھوں کو بند رکھے اور خاطر جمع رکھے اور حضور قلب سے ذکر کرے پھر جیسا چاہیئے ذکر میں مستغرق ہو جائے پھر جب ذکر سے فارغ ہو جائے تو تین بار سورہ فاتحہ پڑھے پھر یہ آیت کریمہ پڑھے اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اٰلِہٖ کُلَّمَا ذَکَرک و ذکرہ الذاکرون وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ وَرَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْ اَصْحَابِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و عن التابعین و تابع التابعین یا حسان الی یوم الدین پھر یہ دعا پڑھے اللھم احینا و امتنا علی حبھم و احفظنا من بغضھم و سبھم ولا تجعل لاحد منھم والا من المسلمین فی اعنا قنا ظلامتہ و اجعھم سفائنا الیک یوم القیامتہ اللھم ارض عن قطب الاقصاب و

Marfat.com

فرد الاحباب العامل علی الکتاب و السنتہ القائل علی رؤس الاشھاد قدمی ہذہ علی رقبتہ کل ولی اللہ الغوث الفرد الاوحد ابی المکارم و المحاسن اعنی الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ و اعاد علینا و علی المسلمین من برکاتہ و خصوصاتہ و نصحاتہ و جلواتہ احشرنا فی زمرتہ و تحت لواء ہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نحن و والدینا مشائخنا و معلمینا و اخواننا و اصدقائنا و سائر المسلمین و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ اجمعین۔

طریقہ قادریہ سے منسلک ہونے کی کیفیت

مرشد کامل کے لئے ضروری ہے کہ تین بار سورتہ فاتحہ پڑھے پھر یہ آیت کریمہ پڑھے اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ سے عَظِیْمًا تک پھر اس کو مرشد اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ تین بار کہے پھر مرید صادق یہ دھرائے گا پھر مرشد اپنے دائیں ہاتھ سے مرید کے دائیں ہاتھ کو پکڑ کر یہ تصور کرے گا کہ اس کے ہاتھ کی ساخت ظاہری و باطنی کے ہاتھ میں مشتعل ہو گئی پھر اس کو تلقین کرے کہ میں اللہ اور ملائک انبیاء۔ اور رسل اور مخلوقات میں جو حاضر ہو ان تمام کو گواہ کرونگا اور یہ کہے گا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کے لئے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔ تمام گناہوں اور خطاؤں سے اور رغبت کرنے والا ہوں اللہ تعالیٰ اور ان کے رسول کے اصرار اور ان کے محارم سے اپنے آپ کو بچا تو نگا اور اللہ کی طاقت میں کوشش کرونگا اور اس کی طرف رجوع کرونگا اور فقراء۔ اور مساکین کی خدمات میں اپنی طاقت کے مطابق کوشش کرونگا اور

Marfat.com

بے شک ہمارا سردار اور پیشوا اللہ تعالیٰ کی طرف شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ ہیں اور یہ ہمارا شیخ اور مرشد اور مقتدا دنیا اور آخرت میں ہیں اور جو تم کہتے ہو اللہ تعالیٰ اس پر وکیل ہے پھر اس کے بعد مرشد یہ آیت کریمہ پڑھے گا يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اس کے بعد مرشد کہے گا کہ ہاتھ ہمارے مرشد کا ہاتھ اللہ تعالیٰ کی طرف شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کا ہے اور وعدہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ہے پھر حضورؐ پر درود پڑھے گا اور اس کو چاہیئے کہ وہ نماز کے قعدہ کی طرح بیٹھ جائیگا اور آنکھیں بند رکھے گا اور اس کو چاہیئے کہ پہلے اپنے سر کے بال کاٹ دیں اور ناخنوں کو تراش دیں اور مونچھوں کو کتروا دیں اور اس کلمہ شریف پر اختتام کرے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تین بار پھر وہ اور جو لوگ وہاں حاضر ہو سورہ فاتحہ پڑھے ایسا ہی ہم نے دیکھا ہے۔ تمت

خلوت میں داخل ہونے کی کیفیت

خلوت میں داخل ہونے کی کیفیت طریقہ قادریہ کے ترتیب سے ہو اور داخل ہونے کے وقت نیت یوں ہونا چاہیئے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ نَوَيْتُ الْخَلْوَةَ مُبْتَلًا اِلَيْكَ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ بِفَضْلِكَ وَفَضْلِ وَجُوْدِكَ الْعَمِيْمِ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

اور جب تک وہ خلوت میں ہو دن کو روزہ سے ہو اور رات میں بیدار ہونے والا ہو اور زیادہ نیند کیلئے وقت نہ دیں بلکہ جو ذکر مناسب ہو اس میں مشغول ہو جائے اگر اس کے دل میں دوسری چیز کا شبہ (خطرہ) پیدا ہو تو اس کو چاہیئے کہ ذکر کے معنی کی

Marfat.com

طرف متوجہ ہو وہ خیال یعنی اس کو اس ذکر کی طرف لے جائے گا اگر نیند نے اس پر غلبہ کیا تو اس کو چاہیئے کہ تھوڑی دیر کیلئے سو جائے اور جب وہ نیند سے بیدار ہو جائے تو اس کو چاہیئے کہ فوراً وضو کرے اور تحیہ الوضوء کی نیت کر کے دو رکعت کی نیت سے پڑھے اور پھر دو رکعت تحیہ المکان کی نیت سے پڑھے پھر ذکر میں مشغول ہو جائے اور نیند کو چھوڑنا قیام میں اور چلنے میں کوشش کر کے اور تازہ وضوء کر کے اگر نیند نے زیادہ غلبہ کیا تو جو ہم نے ذکر کیا اسی کو کریں اور تھوڑے دیر کے لئے نیند کر کے اور جس جگہ میں ذکر ہو وہ تنگ ہونا چاہیئے اور دروازہ کے علاوہ کوئی جگہ نہ چھوڑے اور دروازہ کو بند رکھے اور اس پر پردہ لٹکائے اس لئے کہ دروازے کے اختتام سے روشنی کی نشانی ظاہر نہ ہو جائے اور آوازوں سے دور رہے اگر مکان آوازوں سے خالی نہ ہو تو کپڑے سے کانوں کو بند رکھے اور آنکھیں ذکر کے وقت بھی بند رکھے اور بیٹھنا تربع کی حالت میں ہو قبلہ کی طرف منہ ہو اور تکیہ بھی نہ لگائے کیونکہ تکیہ نیند کو لاتا ہے اور پانی کو تھوڑا پیا کرے کیونکہ پانی کا پینا بھی نیند لانے کا سبب بن جاتا ہے اور جو اسرار نمودار ہو ان کو ظاہر نہ کرے اور خلوت جس وقت شروع کرے وہ وقت شمس برج جدی میں حلول کا ہو اور وہ سردی کی ابتداء ہوتی ہے اور خلوت میں بیٹھے اس اندازہ سے جو اس کے مرشد نے مقرر کیا ہو اور خلوت سے باہر بھی مرشد کے حکم سے نکلے تعلیم شیخ مرید کے لئے ذکر کی کیفیت کا بیان ختم ہوا اس کے بعد مرید کو ذکر کی کیفیت بتائے گا اس کو کہے گا اسکے میرے بچے اپنے دل کے اوپر والے حصے سے کلمہ شریف کے لا کو اور اس لاَ کو کھینچو

خیال کے تصور سے دائیں پستان کو پھر دائیں کندھے کی طرف کھینچو پھر سر

Marfat.com

کے اوپر اور اسم اِلٰہ کو کہے سر کے اوپر سے پھر کلمہ اِلَّااللّٰہُ سر کے اوپر سے شروع کرو اور ذہنی تصور سے اس کو بائیں کندھے پر اتارو پھر اس کو بائیں پستان کی طرف کھینچو اور ھاء کے لفظ جلالہ کو دل کے سر پر سخت مارو یہاں تک کہ تمہارا تمام بدن ہل جائے اور اس مقام میں تمہارا ذکر ایسا ہو جائے جیسا کہ اغیار کا مقام ہوتا ہے اور اس نفس کو نفس امارہ کہتا ہے لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ لفظ لَا کو کھینچو قدر حاجت سے الہ کے ہمزہ مکسور اور ھاء کا اِلٰہَ میں زبر یعنی فتحہ خفیفہ ہو اور لفظ جلالہ کے آخر میں ساکن کر دو اور ہو اَللّٰہُ لفظ ھا ہے اِلَّااللّٰہُ سے اور اِلٰہَ واِلَّا میں کوئی فاصلہ نہیں اگر تم نے اپنے اس قول لَااِلٰہَ اور اِلَّااللّٰہُ میں جدائی کی تو اس کا پڑھنا دو نفی ہو جائے گا تو نفس اول میں نفی واقع ہوگی یعنی نفی لَااِلٰہَ بغیر اثبات کے اور نفی الہ کا بغیر اثبات کے کفر ہے تو ذاکر نفس اول سے کافر ہو جائیگا اور اس مسئلہ سے آگاہ ہو اور اگر عالم نہ ہو تو وہ گناہ گار ہوگا کہ اس نے کیوں نہیں سیکھا تو اے سالک ذاکر اگر تم اِلٰہَ کے ہمزہ کو ظاہر کرو گے اور اگر تم نے اس میں کوتاہی کی اور تم نے اس کی تحقیق نہیں کی تو تم اپنے الفاظ کو یاء سے بدل دو گے تو تمہارا ذکر لَایِلَاہَ اِلَّااللّٰہُ ہو جائے گا اور ھاء کے فتح کے پر سے پرہیز کرو اگر تم نے پر کر کے پڑھا تو اس سے الف پیدا ہو جائے گا تو تمہارا ذکر ایسا ہو جائے گا لَااِلٰہَا اِلَّا اللّٰہُ اور ہمزہ کے کسرہ کے پُر پڑھنے سے بھی پرہیز کرو استثناء کے طریقہ سے کیونکہ اس سے یاء پیدا ہو گا تو تمہارا ذکر لَااِلٰہَ اِیلَّااللّٰہُ ہو گا۔

یہ تمام کلمہ توحید نہیں ہے تو پھر اس کے ذکر سے ثواب بھی نہیں ملے گا اور اگر اس کے بار بار پڑھنے میں کوئی تاثیر نہیں ہوگی بلکہ اس سے گناہ لازم آئے گا ذاکر کے دین پر ڈرنا چاہیئے اور غالب گمان یہ ہے کہ اس زمانہ میں ذاکرین اس قبیح خطاء میں

Marfat.com

واقع ہیں اور اس کے ضرر سے واقف نہیں جہالت اور عدم علم سے اور تم پر لازم ہے کہ تم اِلَّا اللّٰہُ کے ھا۔ پر وقف کرو کیونکہ یہ تجوید کے قاعدہ کے موافق ہے اور اگر ایسا نہیں یعنی اگر تم ھا۔ کے اللہ پر وقف نہ کرو گے بلکہ تم ملا کر آگے پڑھا تو ھا۔ کی پیش ظاہر ہوگی نہ کہ زبر اور یہ نہیں کیونکہ یہ دونوں معنی سے خالی ہیں تو ان دو کے قرآتہ سے پڑھنا جائز نہیں پھر سورہ فاتحہ کو پڑھے اور اس کیلئے اور مسلمانوں کیلئے دعا مانگے خیر کی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تمام کمالاتی خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو رب العالمین ہے اور درود و سلام ہو ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل اور آپکے تمام صحابہ پر کتاب قوت کی ساتویں فصل کے پہلے باب سے یہ بحث درج کی جاتی ہے اور اس بحث میں عہد اور بیعت کا طریقہ غوث اعظم سید شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ کے طریقہ پر ہے وہ لکھتے ہیں کہ اے مرید جان لو سب سے پہلے جو مرشد اپنے مرید کو حکم دیتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ اپنے سر کے بال مونڈھ ڈالیں اگرچہ ان لوگوں میں سے کیوں نہ ہو جو سر کے بال مونڈھتے ہیں پھر اس کو نجاست سے پاک ہونے کی تلقین کرے اور پاک صاف کپڑے پہنے اگرچہ وہ ان لوگوں سے کیوں نہ ہو جو کہ صاف ستھرے کپڑے ہمیشہ کے لئے پہنتے ہوں اور اگر ایسا نہ ہو تو بھی کوئی بات نہیں اس کے بعد وضوء کے لئے کہے اور تحیۃ الوضوء کی دو رکعت پڑھے خاص اللہ تعالیٰ کے لئے توبہ کی نیت سے۔

جب مرید اس سے فارغ ہو جائے تو وہ اپنے آپ کو مرشد کی ہدایات اور شروط کے لئے اپنے آپ کو تیار کرے اور پھر مرشد اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جائے اور

Marfat.com

اللہ تعالیٰ سے توفیق اور قبول کے لئے اللہ تعالیٰ سے سوال کرے اور اس کی طرف حضور انورؐ کو وسیلہ بنائے کیونکہ حضورؐ اللہ اور اس کی مخلوق کے درمیان ایک بہت بڑا وسیلہ ہیں پھر مرشد مرید کو بیٹھنے کا حکم دے تاکہ وہ اس کے سامنے ایسے بیٹھے جس طرح تشہد میں بیٹھتے ہیں اور وہ ایسا ہو کہ قبلہ کی طرف منہ ہو اور مرشد کی قبلہ کی طرف پیٹھ ہو اور مرشد کلمہ توحید شروع کریگا اور وہ اور جو لوگ وہاں حاضر ہوں تو وہ ایک سو چھیاسٹھ بار اس کلمہ کا ورد کرے گا جب ذکر سے تمامؑ فارغ ہو جائیں تو مرشد بیعت لینے سے پہلے یہ دعا مانگے بسم اللہ الرحمان الرحیم ط اللھمہ صلی علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد و صحبہ وباک وسلم یا اکرم الاکرمین و یاارحم الراحمین یا ذوالجلال وال کرام اللھمہ ببر کتہ انبیائک واولیائک و کل ماکان عندک حق صب علی قلوبنا کاس شراب محبتک کما صبتہ بت قلب نبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم وعلی سائر قلوب الانبیاء و المرسلین کماصببتہ علی سائر قلوب مشائخ الطریقتہ اجمعیت فاطمس اللھمہ من قلوبنا حب غیرک اسقنا بکاس شراب محبتک واجعلنا سکارئ منہ یارب العالمین اللھمہ انانسئلک من وراع ذالک ما سئلک بہ انبیائک و اولیائک و سکان سمواتک و اھل ارضیک اجمعین یا ارحم الراحمین اللھمہ افتح ابواب حکمتک انشر علینا و انشر علینا رحمتک و ادم علینا سو ابغ نعمتک وادفع عنا شرنقمتک و جنبنا سخطک ووفقنا لمرضاتک یا ذاالجلا و الاکرام اللھم حبب الینا الایمان و البر والا حسان وزین ذالک فی قلوبنا و کرہ الینا الکفر والفسوق و العصیان و

Marfat.com

اغفر اللھم ولوالدینا ولمشائخنا و الا خواننا الذین سبقونا بالایمان وَلَا تجعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْم جب مرشد دعاء سے فارغ ہو جائے تو عہد بیعت کا خطبہ شروع کرے اور کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم ط بسم اللہ الرحمان الرحیم ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَتُہ لِلْمُتَّقِیْنَ وَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَی الظَّالِمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ جب مرشد چاہے کہ عہد اور بیعت مرید سے لے تو اس کو حکم دیں کہ وہ اپنے دائیں ہاتھ کو آگے کر دے اور مرشد بھی اپنے دائیں ہاتھ کو آگے کر دے اور اس سے اپنے مرید کا ہاتھ پکڑیں اور ایسا ہو کہ مرید کا کف پیر کے ہاتھ کے کف سے برابر ہو اس کے بعد پیر اپنے انگوٹھے سے مرید کا انگوٹھا پکڑے اور دونوں ہاتھوں کو رومال سے ڈھانپ دیں اور اس کو سب سے پہلے استغفار اور توبہ بتاتے اور اس کو ایسا کہے کہ کہلاتے میرے بچے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مرشد کامل تین بار اس استغفار کو مکرر پڑھے اور مرید بھی شیخ کی طرح کہے پھر مرشد اپنے مرید کو کہے کہ کہو کہ میں اللہ اور اس کے ملائک اور انبیاء اور رسل اور اولیاء اور حاضرین کو مخلوقات میں سے ان تمام کو گواہ بناتا ہوں اے میرے بچے توبہ کرو اللہ تعالیٰ کی طرف

اللہ وہ ذات ہے جس نے حلال کو حلال فرمایا ہے اور حرام کو حرام اور اپنی طاقت کی مناسبت سے تم پر ذکر و طاعت لازم ہے اور مرید یہ بھی کہے گا پھر مرشد اپنے مرید سے کہے گا کہ کہو ہمارا شیخ اور استاد اور وسیلہ اللہ کی طرف قطب ربانی ھیکل

Marfat.com

نورانی عارف صمدانی سیدی واستادی شیخ عبدالقادر جیلانی اور اس کے مشائخ ہمارے مشائخ ہیں اور اس کا طریقہ ہمارا طریقہ ہے اور اللہ اس پر کارساز ہے جس کو ہم کہتے ہیں پھر مرشد مرید کو دوبارہ کہے گا اور پھر یہی دعا فرماتے گا اَللّٰھُمَّ قَبِّلْہٗ وَاقْبِلْ عَلَیْہِ وَکُنْ لَہٗ وَلَا تَکُنْ عَلَیْہِ واعین ولا تعن علیہ وَ ثَبِّتْہٗ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ وَ اَیِّدْہُ بِتَائِدِکَ یَا عَزِیْزُ یَا حَکِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پھر مرشد اپنے مرید کو وصیت کری گا اور اس کو کہے گا کہ میں تمہیں تقویٰ اور اللہ کی طاعت کی وصیت کرتا ہوں اور اس کے احکام کو بجالاؤ گے اور محارم وزاجر سے بچتے رہونگے اور میں تم سے یہ وعدہ لیتا ہوں کہ تم گناہ کبیرہ نہیں کرو گے اور صغیرہ پر بھی مصر نہیں رہو گے اور تم کتاب اور سنت رسول پر عمل کرتے رہو گے اور تم شریعت اور حقیقت کو دونوں اکھٹا کرو گے اس کے بعد مرید یہ کہے گا کہ میں نے اس عہد کو قبول کیا ہے پھر مرشد ان میں سے ہر ایک کے لئے اور مسلمانوں کے لئے دعا مانگے گا اللھم اصلحنا واصلح بنا واھدنا و اھدینا و ارشدنا ارشد بنا وارنا الحق حقاً الھمنا اتباعہ ارنا الباطل باطلا وارزقنا امتناعہ اللھم اقطع عنا کل قاطع یقطع منک و لا تقطعنا بالاخیار عنک برحمتک یا ارحم الرحمین پھر مرشد کہے گا وَاللّٰہُ عَلٰی مَانَقُوْلُ وَکِیْل اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُاللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ

فَمَنْ نَکَثَہٗ فَاِ نَّمَا یَنْکِثُ عَلٰی نَفْسِہٖ مَنْ اَوْفٰی بِمَا عَاھَدَ عَلَیْہِ اللّٰہَ فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا یہ بیعت مرد کے لئے ہے اور اگر عورت ہو تو یوں اللہ تعالیٰ کا قول تلاوت کرے گا یَا اَیُّھَاالنَّبِیُّ اِذَاجَاءَکَ الْمُؤْمِنَاتُ

Marfat.com

يُبَايِعْنَاكَ عَلٰى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط پھر مرشد اپنے مرید کو کہے گا کہ اے میرے بچے مجھ سے سن لو کلمہ توحید تین بار اور تم بھی تین بار کہو اور وہ کلمہ یہ لا الہ الا اللہ ہے اسی کو مرشد تین بار مکرر کہے گا کہ اے میرے بچے مجھ سے سن لو کلمہ توحید تین بار اور تم بھی تین بار کہو اور وہ کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اسی کو مرشد تین بار مکرر کہے گا پھر مرید ایسا کہے گا جب وہ صحیح کہے تو اس کو زیادہ ذکر کی وصیت کرے گا کہ کھڑے بیٹھے رات اور دن کے کچھ حصہ میں زیادہ ذکر کرے لیکن اپنے حقوق اور بھائیوں اور تمام مسلمانوں کے حقوق کا بھی خیال رکھے پھر مرشد سورہ فاتحہ پڑھے اور مرید اور مسلمانوں کے لئے دعا مانگے اور کہے اللھم کن لنا برا رحیما جوادا کریما اللھم ولہ بک الیک اللھم خذمنہ اللھم الفتح علیہ والوالدیہ فتوح الانبیاء والاولیاء بجودک و کرمک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ و اصحابہ و علی جمیع اخوانہ من الانبیاء والمرسلین والھم اصحابھم اجمعین والحمد للہ رب العالمین ۔

Marfat.com

دسویں باب کے فصل اول عیون الحقیقۃ سے تخلیص مرشد کامل کے متعلق بحث

اس باب میں جو مرشد کامل کے متعلق اور وہ علامات جو مرشد کامل پر دلالت کرنے کے متعلق ہیں اور وہ علامات و خصلتیں پندرہ ہیں۔ پہلی علامت یہ ہے کہ وہ حرام اور مکروہ چیزوں سے بچنے والا ہو اور ان اشیاء سے بھی پرہیز کرے جو مشتبہ چیزیں ہوں اور وہ چیزیں جن میں شک کا شائبہ ہو اور شک و یقین کے درمیان ہو تو اسے توقف کرنے والا ہو دوسری علامت یہ ہے کہ ان چیزوں سے الگ رہے جو بے فائدہ ہو کیونکہ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ کسی مرد کے اچھے مسلمان ہونے میں سے یہ ہے کہ وہ ان چیزوں کو چھوڑ دیں جو اسے تعلق رکھنے والی نہ ہو تیسری علامت یہ ہے کہ وہ معاف کرنے والا اور مہربان ہو اور بڑے گناہوں سے پرہیز کرنے والا ہو جیسا کہ زنا اور لواطت اور شراب کا پینا، چوری وغیرہ کہ وہ گناہ کبیرہ کے مرتکب نہ ہو اور نہ صغیرہ گناہوں پر اصرار کرنے والا ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اگر تم نے کبائر سے اجتناب کیا جن سے تم کو منع کیا گیا ہے تو تمہاری برائیاں ہم ختم کردینگے اور تمہیں اچھی جگہ میں داخل کرینگے چوتھی علامت یہ ہے کہ وہ اچھے اخلاق والا ہو نہ کہ برے اخلاق والا ہو اور وہ صابر، سختی، عقل مند ہو ہنس مکھ ہو اور اپنی تعریف پر خوش ہونے والا نہ ہو اور نہ اپنے ذم سے غمگین ہونے والا ہے اور وہ چھوٹوں سے وہ معاملہ کرے جو بڑوں سے کرتا ہے۔

Marfat.com

حضور انورؐ نے فرمایا ہے اچھے اخلاق اہل جنت کی ہیں پانچویں علامت یہ ہے کہ وہ تمام لوگوں کے عیوب اور زلات کی بخشش مانگتے ہونگے اور ان کو خیر سے یاد کرتے ہونگے اگرچہ انہوں نے ہر بدی کو اختیار کیا اور ہر نیکی کو ضائع کیا ہو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بے شک وہ لوگ جو اس بات کو پسند کریں کہ وہ فحش کو شائع کریں ان لوگوں میں جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور حضور انورؐ نے فرمایا جس نے اپنے بھائی کی توہین کی دنیا میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن لوگوں کے سامنے اس کی توہین کا پردہ چاک کر دیگا اور جس نے دنیا میں اپنے بھائی کا پردہ رکھا اس کا پردہ دنیا اور آخرت میں رکھا جائیگا واللہ الموفق

چھٹی علامت یہ ہے کہ مرشد صاحب معرفت ہو شریعت احوال لوگوں کے جاننے والا ہو جس کی ضرورت اسے ہو اور وہ ارکان اسلام و ایمان و احسان ہیں جو اسلام کے ارکان ہیں تو وہ پانچ ہیں ان میں پہلا کلمہ شہادت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَنَّ مُحَمَّدً رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ دوسرا رکن نماز کو قائم کرنا اور تیسرا زکواۃ کو ادا کرنا اور چوتھا رمضان کے مہینے میں روزے رکھنا اور بیت اللہ شریف کو حج کے لئے جانا جب کہ اس کی طاقت ہو عمر میں ایک بار اور جو ایمان کے ارکان ہیں تو وہ سات یہ ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف مخلوق میں پر ایمان لانا اور مرنے کے بعد اٹھنا اور جو احسان ہے تو وہ یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی ایسی عبادت کرو کہ اللہ کو تم دیکھ رہے ہو اگر ایسا نہ ہو تو اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے اور ساتواں دیانت ہے کہ وہ ہمیشہ پانچ اوقات دیانت دار ہو اور جماعت ادا کرنے میں سستی اور کہالت نہ ہو اور اس کو اپنے اوپر ضروری جانتے اور طاعت پر ہمیشگی کرنے والا ہو جیسا کہ نفلی نمازیں ہیں اور نفلی روزے وغیرہ ہیں آٹھویں علامت یہ

Marfat.com

ہے کہ مرشد دینی احکامات سے بصیرت رکھتا ہو جیسا کہ عقائد اور طہارت و نماز زکواۃ و روزہ اور حج ہوئے اور اس سے وابستہ ہو دینی احکامات علم استاد کے سامنے ایسا ہوتا ہے جیسا کہ مردہ غاسل کے ہاتھ میں کیونکہ اس نے اللہ پر بھروسہ کیا پھر اس پر اور اپنی قیامت اس کو سونپی۔ نویں علامت یہ ہے کہ وہ شفقت کرنے والا ہو کہ مرشد مرید پر شفقت کرنے والا ہو جیسا کہ والد اپنے بیٹے پر شفقت کرتا ہے اور اس کے لئے وہ چاہتے ہیں جو اپنے لئے چاہتے ہیں یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن طلب کرنے والا نہ ہو حقوق کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جیسا کہ حضور انورؐ نے فرمایا ہے۔

تم میں سے ہر ایک چرواہا ہے اور اس کی رعیت کے متعلق اس سے پوچھا جائیگا کیونکہ مرید اپنی روح کو امانت کے طریقہ سے استاد کے سپرد کرتا ہے اور مرشد اس کے لئے ہدایت کا سبب ہوتا ہے اور دونوں جہانوں میں اس شان میں اصلاح کے لئے کوشش کرنے والا ہوتا ہے تو اس وجہ سے اس کا حق والدین کے حق سے پہلے سمجھا جاتا ہے دسویں علامت یہ ہے کہ وہ سچا ہو اپنے اقوال و افعال میں اور امور میں تحقیق کرنے والا ہو گا اور اس میں باریک بین ہو گا اور وہ جھوٹ نہیں بولے گا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ کی لعنت ہو جھوٹ بولنے والوں پر حضور انورؐ نے فرمایا ہے جو چاہتا ہو کہ وہ اپنے نفس پر لعنت بھیجے تو وہ جھوٹ بولے گیارہویں علامت انصاف ہے کہ وہ اپنے آپ میں منصف ہو او احکاموں اور تصرفات میں انصاف کرنے والا ہو اور مرید کے مقامات کو جاننے والا ہو اور طلب کرنے والوں کے حالات سے بھی واقف ہو تو وہ ہر حق والے کو اپنا حق دیگا اس کی قابلیت اور روحانیت کے اندازہ سے جس وجہ سے وہ اس کے لائق ہو اور وہ شریعت اور طریقت کے حدود میں تجاوز کرنے والا نہ ہو اور نہ

Marfat.com

حقیقت اور معرفت میں اگر اس نے مندرجہ بالا حدود میں تجاوز کیا تو وہ ظالم کے نام کا مستحق ہو گا کیونکہ ظلم حدود میں تجاوز کا نام ہے اور کسی چیز کو دوسری جگہ میں رکھنے کا نام ہے اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بے شک ہم نے ظالموں کے لئے. جہنم تیار کی اس کے سرادق ان کو گھیر لے گا اور دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور جنہوں نے اللہ کے حدود سے تجاوز کیا تو وہ ظالم لوگ ہیں اور کہا ہے کہ معنی یہ ہے کہ تم ظلم نہ کرو کیونکہ ظلم عار ہے اور اللہ کے نزدیک ظلم کی سزا جھنم ہے اور ہماری مراد یہاں ظلم سے وہ جو ہم نے پہلے بیان کی ہے کہ کسی چیز کو اپنی جگہ سے ہٹا کر دوسری جگہ رفٹ کرنا ہے تو کامل پیر کے لئے ضروری ہے کہ مرید کو وہ چیز نہ دے جس کا وہ اہل نہ ہو کیونکہ حضورؐ نے فرمایا ہے نااہل کو حکمت مت دو کیونکہ تم ظالم ہو جاؤ گے اور اہل سے منع بھی نہ کرو کیونکہ تم ان پر ظلم کرو گا جیسا کہ جائز نہیں کہ اس کو دیا جائے جس کا وہ اہل نہ ہو پس یہ بھی جائز نہیں کہ جو اہل ہو اس سے منع کرے بارھویں علامت مخلوق کو نصیحت کرنا ہے مسلمانوں کو ان کے لئے وہ پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے اور اس کے لئے اس چیز کو بد جانے جو اپنے لئے پسند نہیں کرتا حضور انورؐ کا ارشاد مبارک ہے کہ دین نصیحت ہے کہا گیا یا رسول اللہ کس کے لئے آپؐ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول کے لئے کہا گیا پھر کس کے لئے فرمایا اس کے اہل بیت کے لئے کہا گیا پھر کس کے لئے فرمایا اور عام مسلمانوں کے لئے تیرھویں علامت نفس کی خواہشات سے مخالفت اور اس کی نافرمانی سے اور قہر سے کہ وہ اپنے نفس پر غصہ ہو اور جو نفس چاہتا ہے اس کو وہ نہ دیا جائے بلکہ اس کی مخالفت کی جائے اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور جو اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے سے ڈرا اور اپنے نفس کو منع کیا خواہشات سے تو

Marfat.com

اس کا ٹھکانہ جنت ہے چودھویں علامت تواضع ہے کہ وہ عاجزی کرنے والا ہو علماء کے لئے اور مشائخ کے لئے اور اپنے طریقت کے بھائیوں کے تے اور تمام مخلوقات کے لئے وہ مخلوقات میں سے کسی پر بڑائی نہ کرے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ میں جلد پھیر دونگا اپنی آیات سے ان لوگوں کو جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں۔

حضور انورؐ نے فرمایا جو اللہ کے لئے تواضع کرے تو وہ رخصت والا ہو گا اور جس نے اللہ پر تکبر کیا تو نیچے درجہ والا ہو گا اور حضور انورؐ نے فرمایا ہے تکبر کرنے والوں کا حشر قیامت کے دن ہو جاتے گا۔ چیونٹیوں کی طرح ہر چھوٹی چیز اس پر بڑائی کریگی۔

پندرہویں علامت اچھی صحبت اور سیرت ہے اور حسن معاشرہ چھوٹوں اور بڑوں کے ساتھ آزاد اور غلام کے ساتھ مرد اور عورت کے ساتھ جو اخلاق سے متصف ہوا۔

اور ان اچھے اخلاق سے متصف ہوا تو وہ مرشد کامل ہے اور اگر ایسا نہیں تو وہ مرشد کامل نہیں اور یہ اللہ کا فضل ہے جس کو دیدے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مقامات کے چار ابواب

اس کے چالیس مقامات ہیں اور ہر باب کے دس مقامات ہیں ان میں سے پہلا باب شریعت ہے اور اس کے دس مقامات ہیں ان میں سے پہلا مقام اللہ تعالیٰ پر ایمان ہے اور اس کے ملائک پر اور کتابوں اور رسولوں پر اور روز آخرت پر اور خیر

Marfat.com

اور شر کی قدرت اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھنا حق ہے ان تمام پر ایمان لانا ہے دوسرا مقام پانچ اوقات کی فرض نمازیں اور ان کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اپنی نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانہ نماز کی تیسرا مقام زکواۃ ہے کہ جب اس پر فرض ہو جاتے تو وہ زکواۃ کے مستحق سے منع نہیں کریگا چوتھا مقام رمضان کے مہینے میں روزے رکھنا ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضور انورؐ کی امت پر فرض کئے ہیں۔

پانچواں مقام حج بیت اللہ ہے تمام عمر میں ایک بار جب کہ اس کی استطاعت ہو چھٹا مقام کسب حلال ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈالتا ہے اور امید کی جاتی ہے کہ جب وہ اپنے صاحب کیلئے دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہوگی۔ ساتواں مقام حرام سے بچنا ہے کیونکہ حرام دل کو سیاہ کرتا ہے اور دل کو سخت بناتا ہے پتھر کی طرح بلکہ پتھر سے بھی سخت آٹھواں مقام شریعت کی تابع داری ہے اور یہ امر کی متابعت ہے اور زواجر سے اپنے آپ کو بچانا ہے اور حلال کو حلال جاننا اور حرام کو حرام جاننا ہے نواں مقام قرآن ہے اس سے مراد تلاوت اور تصدیق اور مقتضا کیساتھ اور اس کی معانی میں سوچ کرنا اور اس کے امر کی ابتاع کرنا اور انہی سے اپنے آپ کو بچانا دسواں مقام امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے نماز کو قائم کرو اور نیکی کا حکم دو اور منکر سے منع کراؤ اور جو تجھے اس میں تکلیف پہنچے اسی پر صبر کرنا بے شک یہ عزم امور سے ہیں۔

دوسرا باب طریقت

دوسرا باب طریقت ہے اور اس کے بھی دس مقامات ہیں پہلا مقام توبہ کا

Marfat.com

ہے اور یہ ہر مکلف پر فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تمام اللہ کے لئے توبہ کرو اے مومنو شاید کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے دوسرا مقام اچھے اخلاق ہیں اور اس میں ہر نیک خصلت داخل ہے اور ہر اچھا کام بھی داخل ہے اور اس کا نتیجہ ہر نیک عمل ہے۔ تیسرا مقام اجتہاد ہے دین میں اور تقویٰ اختیار کرنا اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا ہے پس بے شک جس نے کوشش کی اس نے مشاہدہ کیا اور جس نے کوشش نہ کی تو وہ مشاہد بھی نہیں کریگا۔

چوتھا مقام خوف اور امید کے درمیان کا ہے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جانا اور اس کے پکڑنے سے بے خوف بھی نہ ہونا اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا پانچواں مقام شہوات کو ترک کرنا ہے کیونکہ شہوات نفسانی کی تابع داری کرنا دل کو سخت کرنے کا سبب بن جاتا ہے چھٹا مقام شبہات سے بچنا ہے اور وہ مشکوک چیزیں ہیں جن میں شک اور ریب داخل ہوتا ہے۔

ساتواں مقام اللہ تعالیٰ کی طرف عاجزی سے پیش آنا ہے اور توبہ واستغفار کے ساتھ اللہ سے درخواست کرنا اور عاجزی و خشوع اور حضور قلب سے دعاء مانگنا اور وہ اغیار کو دیکھنے کو ترک کرنا ہے آٹھواں مقام مرشد کو راضی رکھنا اور یہ محبت سے حاصل ہوتا ہے خدمت اور نصیحت اور اس کے قول اور اطلاعت کے لئے ہر چیز میں اپنے آپ کو خالی کرنا اور استاد کے سامنے ایسا ہو جیسا کہ مردہ غاسل کے ہاتھ میں کہ جس طرح وہ چاہتا ہے اس کی کروٹ تبدیل کرتا ہے نواں مقام وعظ اور نصیحت کو سننا اور اس کو قبول کرنا اور موعظہ سننے سے شرم نہیں کرتا اور جب وہ کسی کو وعظ کرے تو

Marfat.com

نرمی سے وعظ کرے۔

دسواں مقام اللہ تعالیٰ کے سوا تمام چیزوں کو ترک کرنا اور عالم سے الگ ہونا کیونکہ اغیار سے خلط ہونے میں ملک جبار کی قریب ہونے کا پردہ بن سکتا ہے۔

تیسرا باب " باب حقیقت ہے اور اس کے بھی دس مقامات ہیں ان میں سے پہلا مقام تواضع کا ہے کہ وہ عاجزی سے پیش آئے اور دوسرے کے ساتھ نرمی کرے دوسرا مقام وہ کہ تمہاری نظر دو کی طرف ہو اور ستر فرقوں میں برابری کا کہ وہ ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہ کرے مگر کرے تو گمرہ کو دیکھ کر کرے اور وہ تمام گمراہ ہیں تو ان سے الگ رہنا ضروری ہے سوا اہل سنت و جماعت سے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک والوں میں سے ہیں۔

تیسرا مقام یہ ہے کہ کھانا جو بھی سامنے لایا جائے خواہ وہ کھانا کم ہو یا زیادہ ہو وہ کھائے اور جس قسم کا ہو اور اس ماحضر کھانے کے علاوہ دوسرے نئے کھانے کا انتظار نہ کرے چوتھا مقام کہ اس کی کوشش اللہ تعالیٰ کے راستے کے لئے ہو اور مخلوق کو تکلیف نہ دے بلکہ وہ تکلیف کو برداشت کرے پانچواں مقام یہ ہے کہ اس کے دل میں مخلوق کے لئے انتقامی جذبہ نہ ہو بلکہ جو بھی اس کو تکلیف پہنچائے اس کے ساتھ بھی نیکی کرے اور جس نے صلہ رحمی کو کاٹ دیا ہو اس سے بھی صلہ رحمی رکھے اور جس نے اگر اس پر ظلم کیا ہو تو اس کو معاف کر دے۔ چھٹا مقام یہ ہے کہ وہ فقراء اور درویش لوگوں پر تکبر کرنے والا نہ ہو بلکہ ان کو محبت اور شفقت کی نگاہ سے دیکھے اور ان سے اچھا معاملہ کرے ساتواں مقام یہ ہے کہ اس کا طریق حق پر جانا خالص مخلص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہو ریا اور سمع سے محفوظ ہو اٹھواں مقام یہ

Marfat.com

ہے کہ وہ راز کو چھپائے رکھے اور مخلوقات کے رازوں کو بھی پوشیدہ رکھے اور لوگوں میں سے کسی کو کسی کا راز نہ بتائے اور جب وہ کسی بدی کو دیکھے تو اسے وہیں زمین گاڑ دیں۔ نواں مقام یہ ہے کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے مناجات میں مشغول ہو اور کسی دنیاوی امور میں مشغول نہ ہو جو غیر ضروری ہو اس تمام حکام کام کو اللہ کے سپرد کرنا چاہیئے۔

دسواں مقام یہ ہے کہ وہ عبرت کی نگاہ سے چیزوں کو دیکھے اور نفع مند علم کا طلب گار ہو اور نفس کی تربیتیں سعی کرے جیسا کہ حضور انورؐ نے فرمایا ہے کہ علم زہد ہے اور مرید کا ادب ہے اس کے لئے زہد سے بہتر ہے۔

چوتھا باب معرفت ہے:۔ اور اس کے بھی دس مقامات ہیں ان دس مقامات میں سے پہلا مقام ادب کے راستہ کو پکڑنا ہے اگر وہ عقل مند ادیب ہو اور شریعت کے اداب سے واقف ہو تو اس کو اپنے اوپر لازم رکھے اور اس کی حفاظت کرے دوسرا مقام یہ ہے کہ وہ تکالیف اور جفا کو برداشت کرنے والا ہو اور جو کوئی اسی کو تکلیف دے اس سے بدلہ نہ لینے والا ہو اس تکلیف کو برداشت کرے اور اس کو معاف کرے اور ان سے درگزر کرے تیسرا مقام یہ ہے کہ وہ بد لوگوں سے اپنے آپ کو بچانے والا ہو اور دوستوں کیساتھ محبت کرنے والا ہو اور فتنوں سے اعراض کرنے والا ہو جو اس سے ظاہر ہو جو اس میں پوشیدہ ہو۔

چوتھا مقام مشائخ کی خدمت کرنا صدق اور اخلاص سے اور لوگوں کو بھی ان کی خدمت کے لئے نصیحت کرنے والا ہو اور ظاہر وہ باطن میں ان سے محبت کرنے والا ہو پانچواں مقام یہ ہے کہ وہ اپنے رب کی عبادت سے غافل نہ ہو اور حق کو آنکھوں سے

81453

Marfat.com

ہر وقت دیکھے اور اس کی ایسی عبادت کرے گویا کہ وہ اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے اگر وہ اس کو نہ دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو دیکھ رہا ہے چھٹا مقام یہ ہے کہ وہ اپنی طاقت کی مناسبت سے سخی ہو اور اس کا دل کسی دوسرے سے اثر نہ لے ساتواں مقام یہ ہے کہ غصہ کے وقت وہ صبر کرنے والا ہو اور کاموں میں جلدی کرنے والا نہ ہو آٹھواں مقام یہ ہے کہ وہ ہر دن اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے صاف کرے زنگ لگنے سے حضور علیہ الصلوٰۃ و اسلام نے فرمایا ہے کہ دلوں کو زنگ لگتا ہے جیسا کہ لوہے کو زنگ لگتا ہے تو اس زنگ کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے صاف کیا کرو نواں مقام یہ ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہونے کے لئے مختلف قسم کی شرع عبادات اور طاعات بجالاتے۔

دسواں مقام یہ ہے کہ وہ تمام لوگوں سے اپنے آپ کو حقیر جانے اور لوگوں کو پنے آپ سے ۔بہتر سمجھے اور کسی سے بھی اپنے آپ کو۔بہتر نہ سمجھے۔

آداب المریدین:۔ وہ آداب جو مرید پر اپنے شیخ کے لئے پر واجب ہیں تو اس میں سے پہلا صحبت شیخ ہے اور اس سے محبت رکھنا اور اس کو معاملات اور اعتقاد کامل میں سچا جانے اور اس سے اپنے دل کی کسی بات کو پوشیدہ نہ رکھے اور اس کو اپنا کام اور نفس دنوں سپرد کر دے اور کسی حالت میں بھی اس پر اعتراض نہ کرے اور تمام دل جمعی سے قبول کرے یعنی قلب اور قالب دونوں کو یعنی ظاہر و باطن کو ذلت اور فقیر اور مسکینی اور عاجزی سے اس کی طرف پیٹھ نہ کرے اور اس کو ہدیہ دے مال اور حال سے اور اس چیز کا جس کا وہ مالک ہو اور جو اس کے ہاتھ میں ہو اور وہ تمام اس کے سامنے ہو یعنی استاد کے سامنے اس طرح ہو جیسا کہ مردہ غاسل کے ہاتھ میں اور وہ جس طرح چاہیئے کروٹوں میں تبدیل کرا سکتا ہو اور اس کے آگے بھی نہ جائے بلکہ اس

Marfat.com

کے پیچھے چلے اور اس سے ڈرنے والا ہو اور اس کو اپنے کام کے لئے نمونہ بناتے اس سے ٹیڑھا نہ ہو جاتے اور جس سے وہ منع کرے اس سے منع ہو جاتے اور اس کام کو کبھی بھی نہ کرے اور اس کی خدمت کے لئے نصیحت کرنے والا ہو اور اس کی اطاعت میں کوشش کرنے والا ہو۔

اور مرشد بھی کے احوال اور اقوام اور افعال کو ملاحظہ کرتا رہے اور جو مرشد تو اس کو کچھ عنایت کرتے اس کے لئے تیار رہے اور اس کے راز کو چھپاتے اور جو کچھ وہ کہے اس کو یاد رکھے اور اس کے کلام سے کچھ بھی عبث جان نہ چھوڑے اور اس کی بات کو ضائع ہونے سے پرہیز رکھے اور اس کے اداب کو دیکھ کر ادب پر کرنے والا ہو در اس کے اخلاق کو اپنانے والا ہو اور اس کے احوال اور اقوال اور افعال میں اقتدا کرنے والا ہو اور ہر وہ چیز چھوڑے جو مرشد پسند نہ کرے اور اس کی مرضی کے بغیر کوئی کام نہ کرے اور اپنے اختیار سے مرشد کے اطلاع کے بغیر کوئی کام نہ کرے اور اس کے احکام کو بجالاتے اور جس سے منع کرے اس کو چھوڑ دے اور اس کو یہ نہ کہے کہ مجھے تم نے یہ حکم کیوں دیا اور یہ بھی نہ کہے کہ تم نے مجھے اس کے سجادہ پر پاؤں نہ رکھے اور نہ اس کے تکیہ پر سوتے اور نہ اس کے کپڑے پہنے اور اس کے حکم کے بغیر اس کے پاس نہ جاتے اور نہ اس کی طعام وہ بغیر اذن کے کھاتے ورنہ اس کے فائدہ سے بھی محروم ہو جاتے گا اور اس کے بعد مرشد کی بیوی سے نکاح نہ کرے۔ وصال کے بعد یہ بھی محرومیت کا سبب بن سکتا ہے اور اس کے بعد اس طرح دل میں میل نہ رکھے اور اگر اس کو وہ تو منع کرے یا زجر یا برا بھلا کہے تو بھی اس کے ساتھ دائمی محبت رکھے خواہ وہ نمکین یا میٹھی بات کہے اور اس کے مجلس میں کسی

Marfat.com

دوسرے سے بات نہ کرے اگرچہ اس کے ماں باپ کی طرف سے قریبی رشتہ دار کیوں نہ ہو ضرورت کے مطابق بات کر سکتا ہے مرشد کے غیوبت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے اور وہ یہ عقیدہ رکھے کہ اس کا مرشد زمانے کا ایک کامل ولی اللہ ہے اور دشمن اور حاسدین اور کی باتوں کی طرف دھیان نہ رکھے اس کی عصمت کا قائل نہ ہو بلکہ اس کے محفوظ عن الخطاء ہونے کا عقیدہ رکھے ہر اس بات سے جو وہ چاہے اور شطح بھی نہ کرے مرشد کے حضور اپنے دل سے جو اس کے دل میں پڑ جائے یا شوق اور وجد کے اور وہ اس پر علم رکھنے والا ہو اس کے مجلس میں ہنسنا ترک کرے اور جھگڑا اور سابق کلام کو بلکہ چپ رہے اور اس بات کو وہ سنے جو وہ کہے اور اس بات کی بھی سنے جو مدت مرشد کے حضور میں میسر ہو سکے اور ہمیشہ اس کی طرف نگاہ رکھے اور نماز پڑھنے والے کی طرح وہ اس کے سامنے بیٹھے۔

یہ وہی آداب ہیں جو مرشد کے لئے اس پر واجب ہیں اور ایسا ہی بیٹے کو والدین کے لئے ضروری ہے اللہ ہدایت دینے والا ہے اور اس سے توفیق کی امید کی جاتی ہے۔

وہ باتیں جو مرید کے لئے ضروری ہیں

ادب میں خود وہ اور اپنے دوستوں کے ساتھ اس پر عمل پیرا ہو اور وہ ان تمام کے ساتھ محبت رکھے اور ان کا تابعدار ہو اس بات میں جن پر وہ راضی ہوں اور وہ ان کے کاموں کو پورا کرنے میں کوشش کرنے والا ہو اور ان کا مددگار ہو ان کے مصالحت کو پورا کرنے والا ہو اور ان کی حاجات کو اپنی حاجت سے مقدم رکھے ان کی

Marfat.com

خدمت کو پورا کرنے کے لئے نصیحت کو بدل دیا کرے اگر وہ ان کی خدمت کرتا ہو تو اپنے دل میں ان پر فضیلت نہ لائے بلکہ ان کی مہربانی اپنے آپ پر سمجھے کہ انہوں ن مجھے خدمت کرنے کا موقع دیا۔ اور نہ کم عمر لوگوں کے ساتھ بیٹھا کرے نہ کہ بڑوں کے ساتھ بلکہ ادب کے ساتھ بٹھا کرے اور ان کے احوال اور اقوال اور افعال سے کنارہ کشش نہ ہو بلکہ ان تمام کے ساتھ موافقت رکھنے والا ہو اور اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو ان کے جنازہ کے پیچھے جانے میں کوشش کرے اور اگر ان کے احوال یا اقوال و افعال کے متعلق پوچھا جائے تو اچھے طریقے سے اس کی تعریف کرے اور ان کی کنارہ کشی سے رنجیدہ ہو جتنا اس سے ہو سکے اور ان کے گئے ظاہر و باطن میں دل کو صاف رکھنے والا ہو اور ہر ملاقات پر دعا کے لئے طلب گار ہو اور کسی حاسد بغض رکھنے والے کا کوئی قول نہ سنے اور جس بات سے اپنے پیر بھائی سے رنجیدہ ہو تو اس سے درگزر کرے اور اس سے انتقام نہ لے اور اس کا کوئی حق ہو اس پر تو اس پر اصرار نہ کرے اور نہ اس کے مال و سامان کی طرف دیکھے بغیر اپنے مال و سامان کے اور اگر کسی پیر بھائی سے کوئی زلت دیکھے تو اس کو چھپائے اور اس کے پوشیدہ راز اور احوال کو نہ دیکھے اور اس کے گناہ اور قبائح پر اس پر عیب نہ لگائے جب کہ وہ علانیہ کرنے والا نہ ہو اور اس کو توبہ کی طرف ترغیب دلائے یہاں تک وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور تمام قبیح افعال سے رجوع کرے اور اس کے لئے خلوت اور جلوت میں دعا کرے اور اس کے لئے محبت و دوستی میں مخلص ہو اور وہ اگر کسی کو کچھ نصیحت کرنے والا ہو تو نرمی سے نصیحت کرے بغیر کسی سختی سے اور ان میں سے کسی کے ساتھ وہ حسد نہ کرے جب اللہ تعالیٰ اس کو فتح نصیب کرے اور اگر وہ اپنے بھائیوں

Marfat.com

میں سے کسی کو تکلیف دے تو یہ اس کے لئے محرومیت کا سبب بن سکتا ہے اور اپنے آپ کو کسی چیز کے لئے خاص نہ کرے بغیر اپنے پر بھائیوں کے اور اگر کسی پیر بھائی نے فخر کیا تو کے مثل مقابلہ نہ کرے بلکہ اس کے لئے کشادہ اور زیادہ ہونے پر خوشی کرے اور جو ان میں قدح کرے تو اس کی موافقت نہ کرے اگرچہ ہو وہ مصیبت میں اور اگر قدح کرنے والا اس کا بھائی ہو تو اس کی سرزنش کرے اور اس سے وہ منع کرے اور اس کے قبیح افعال کو نیکی سے تصور کرے اور چھوٹے سے ایسا معاملہ کرے جیسا کہ بڑوں سے کرتا ہے اور جب ان میں سے کوئی غائب ہو جائے تو جتنا اس سے ہو سکے اس کے متعلق پوچھے اور اگر اس کو پتہ لگے کہ اس کو کسی چیز کی احتیاج ہے تو اس کی مدد کرے اور اپنی طاقت کی مقدرت مناسبت سے اس کی مدد کرے اور اگر وہ مقروض ہو جائے تو اس کا قرض ادا کرنے میں اس کی مدد کرے اور اگر مرشد نے کسی مرید کو آگے کیا ہو تو اس کی مدد اقتدا کرے اور اس کی خدمت میں کوشش کرے اگرچہ وہ تقویٰ میں اس سے کم ہو یا اس سے کم عمر ہو اور تمام مریدوں پر اس کی اقتدا۔ واجب ہے اور گزرے ہوئے گناہ اور عصیان سے متصف نہ کرے اور اپنے دل میں اس کا معتقد ہو اگرچہ وہ نیکیوں میں ان سے کم ہو اور نہ وہ کہے کہ میں فلان سے .بہتر ہوں یا فلان، فلان سے .بہتر ہے۔

وہ آداب جو مرید پر واجب ہیں

مرید اپنے آپ سے معاملہ کرے وہ ذلت، فاقہ اور مسکینی ہے اور لے ہر اس چیز سے جو .بہتر ہو اور نفس کے خوش کرنے والی چیزیں چھوڑ دے اور نفس کے

Marfat.com

خلاف کوشش کرے ۔ یہاں تک کہ موت اس کو آجاتے اور یہ کام نفس امارہ کی مخالفت میں ہوتا ہے اور دنیا کو وہ چھوڑ دے دنیا کی طرف وہ توجہ نہ دے بلکہ اس سے بغض رکھے اور دنیا سے محبت نہ رکھے کیونکہ دنیا کیساتھ محبت رکھنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ نزدیکی کے لئے پردے کا سبب بن سکتا ہے اور وہ اپنے نفس کے ساتھ ۔ جہاد کرنے والا ہو اللہ تعالیٰ کے لئے ۔ جہاد کرے کیونکہ جس نے ۔ جہاد کیا اس نے مشاہدہ کیا اور جس نے ۔ جہاد نہ کیا اس نے مشاہدہ نہیں کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ ہماری طرف کوشش کرتے ہیں تو ہم ان کے لئے ہدایت کے راستے بناتے ہیں اور وہ نہ رکھے کہ وہ نیتجے کی استعداد رکھتا ہے کیونکہ یہ جہل کے افعال میں سے ہے کیونکہ پہنچتا نہیں مگر محدود کے لئے اور اللہ تعالیٰ حدود اور ۔ جہات سے پاک ہے۔

تو کسی مکان یا طرف سے اس کو نہیں پکارا جاتا اور نہ دوستی ہو سکتی ہے نفس کے ساتھ اس کی غفلت میں اور نہ اعمال کو چھوڑے کمی کی وجہ سے اور رات کے تیسرے آخری حصہ میں نہ سوتے ۔ اور چھوٹی عمر کے لڑکوں سے دور رہے اور عورتوں کے میلان سے مگر شرط شرعی کیساتھ مل سکتے ہیں اور اگر وہ اپنے آپ کو فتنے سے بچا سکتا ہو اور ایک قدم بھی استاد کی اجازت کے بغیر نہ چلے اگرچہ والدین کی خدمت کیوں نہ ہو کیونکہ جس نے اللہ کی عبادت کا ارادہ کیا تو مخلوق کے حقوق ساقط ہو جاتے ہیں اور اگر دو حق ہوں اور وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ تعارض میں ہو تو حق صرف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور یہ مقدم ہے اس حق پر جو اللہ تعالیٰ کے حق کیساتھ متعارض ہو اور مرشد کے حقوق کو والدین کے حقوق پر مقدم رکھے اس کی چند وجوہات ہیں ان میں سے پہلی وجہ یہ ہے کہ مرشد ارشاد کے طریقہ پر ہدایت دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے

Marfat.com

قریب ہونے کی راہ نمائی کرتا ہے اور یہ والدین نہیں کر سکتے دوسری وجہ یہ ہے کہ مرشد اپنے مرید کو گمراہی کی ذلت سے نکالتا ہے طاعت کی عزت کی طرف اور یہ بھی والدین نہیں کراسکتے تیسری وجہ یہ ہے کہ مرشد. جہل کو ختم کرا کر علم کی طرف لے جاتا ہے اور بد بختی سے نیک بختی کی طرف اور یہ بھی والدین نہیں کراسکتے۔

چوتھی وجہ یہ ہے کہ مرشد دنیا کی محبت کو اس کے دل سے نکالتا ہے اور آخرت کی طرف رغبت دلاتا ہے اور یہ بھی والدین نہیں کراسکتے۔ پانچویں وجہ یہ ہے کہ مرشد قیامت کے ہولناک عذاب سے نجات کا سبب ہوتا ہے اور ہمیشہ نعمتوں کی کامیابی کی طرف اور یہ بھی والدین نہیں کراسکتے بلکہ اس پر یہ دونوں اختلاف کرتے ہونگے فقط کیونکہ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ اگر اللہ کے سوا کسی اور کو سجدہ جائز ہوتا تو میں طالب علم کو حکم دیتا کہ وہ اپنے استاد کو سجدہ کرے اور بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے اور ایک روایت میں ہے کہ میں اگر کسی کو حکم دیتا کہ وہ کسی کو سجدہ کرے تو طالب علم کو حکم دیتا کہ وہ اپنے استاد کو سجدہ کرے اور بیوی اپنے شوہر کو زیادہ حقوق کی وجہ سے جو بیوی پر واجب ہیں۔ مرید اپنے اور اد کو نہ چھوڑے کیونکہ اگر کسی نے ایک دن اپنے اور اد کو چھوڑ دیا تو اس دن کی مدد اس سے کٹ جاتی ہے اور جس کا کوئی ورد نہیں اس کی کوئی مدد نہیں اور اس پر اپنے اوراد کے آداب اور خیال کی حفاظت لازمی ہے انشاء اللہ اور جو ذکر کے آداب ہیں تو وہ بیس ہیں۔

ان میں سے پانچ شروع کرنے سے پہلے ہیں اور بارہ ذکر کی حالت میں اور تین آداب بعد کے ہیں ان میں وہ پانچ جو شروع کرنے سے پہلے ہیں تو وہ غسل اور وضو۔ اور توبہ خاموشی اور سکون اور شیخ مربی سے استمداد طلب کرنا اپنے اعتقاد کے ساتھ

Marfat.com

کیونکہ مرشد کی مدد حضورؐ کی مدد سے ہے اور ان میں سے جو بارہ ہیں حالت ذکر میں ہیں تو اول ذکر کے لئے ایسے بیٹھیں گے جس طرح نمازی نماز کے لئے بیٹھتا ہے اور قبلہ کی طرف منہ کرے اور رانوں پر اپنے دونوں ہاتھوں کو رکھنے اور آنکھوں کو بند کرے اور معلوم جگہ پر بیٹھے اور اندھیرے مکان میں اور معاملات میں سچائی سے پیش آتے اس کے ساتھ جو ذکر میں اس کا ساتھی ہو اور کام میں مخلص ہو اور ہمیشہ خوشبو لگاتے اپنے جسم پر اور کپڑوں پر جگہ کو پاک رکھے اور دل میں کوئی نفسانی خطرات نہ لاتے اور کلمہ شریف کو ہمیشہ پڑھے یعنی کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور وہ اس بات کا خیال رکھے کہ اس کا مرشد اس سے غافل نہیں ہے۔

وہ تین جو بعد کے ہیں وہ خاموشی اختیار کرنا اور سکون کی حالت میں اور نفس کی ذم میں کئی مراقبہ کرنا اور ذکر کے بعد پانی نہ پینا کیونکہ وہ حرارت اور وجد کی آگ کو بجھا دیتا ہے اور ہم نہیں جانتے کہ مشائخ میں سے کسی نے اس کی اجازت دی ہو مگر اگر دی بھی ہو کچھ دیر کے بعد یہ گھنٹہ یا آدھا گھنٹہ کے بعد اور اس میں ایک میں کہتا ہوں کہ تم ذکر کے بعد فوراً پانی نہ پیو ورنہ تم امداد سے محروم ہو جاؤ گے کچھ دیر صبر کرو تو اے میرے بھائی تم اپنی مرادیں کامیاب ہو جاؤ گے اور اگر کسی کو وجد اور محبت کی آگ زیادہ پیدا ہوتی ہے اور وہ صبر نہ کر سکتا ہو تو ہمارے صوفیاء کرام کے اکابرین نے رخصت دی ہے کہ وہ پانی پی سکتا ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ عادت سے وہ زیادہ نہ ہے ایسا ہی بلغتہ المرید میں لکھا ہے اللہ تعالیٰ ہدایت دینے والا ہے اور اس سے توفیق ہے اور سلوک طریقہ قادریہ میں سے جو اصول اور فروغ ہیں اس کے تیرہ نام ہیں۔

Marfat.com

ان میں سے اوصول کے سات نام ہیں اور فروع کے چھ نام ہیں اوصول کے سات نام مندرجہ ذیل ہیں۔

یہ بات نفوس کے لئے ہیں ان کے نام یہ ہیں اور ہر نام کے اعداد ہیں اور توجہ کی دعا ہے جو بعد میں پڑھی جاتی ہے وہ سیر، عالم، محل، خال، واو داد نور اور ذکر ہے یہ ان سات نفوس کیلئے ہیں ان میں سے پہلا نام نفس امارہ کیلئے ہے دوسرا نفس لوامہ تیسرا نفس ملہمہ چوتھا نفس مطمئنہ پانچواں نفس راضیہ چھٹا نفس مرضیہ اور ساتواں نفس کاملہ کیلئے ہے تو ہر اسم کا پڑھنا اس کے شمارے کے مطابق ہونا چاہیئے پھر شمار کے بعد توجہ کرو گے جو اس کے ساتھ منسوب ہو۔ اور جس اسم میں تم ہو تم منتقل نہ ہو جاؤ یہاں تک کہ تم دوسرے اسم کے مستحق ہو جاؤ اور مرشد کے اشارہ پر تم ورد کو بدل دو تمہیں وہ ظاہر ہو جائینگے اللہ تعالیٰ کی امداد امارات اور علامات سے یا خواب میں تمہیں اشارہ ہو جائے گا اور علامات ہیں جو پڑھنے والوں پر ظاہر ہو جاتے ہیں اور اس کا معلوم رنگ ہے پس جان لو اس راز کو اور اس کو پوشیدہ رکھو سوا مستحق کے اور جب تم ان سات اسماء سے فارغ ہو جاؤ گے جو اصول ہیں تو تم چھ فروع کے اسماء کی طرف چلے جاؤ یکے بعد دیگرے جب تم سب کو ختم کرو گے تو پہلے اسم کی طرف واپس لوٹ آؤ جیسا کہ پہلے تم نے کیا ہو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہیں فتح نصیب کریگا تو تم پر اخلاف کو لازم رکھتا ہے اور خالص ذکر کا ارادہ کرو گے اور عبادت کا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو پر قدرت رکھتا ہے جو وہ چاہے اور ان میں پہلا اسم کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہے اور اس کی تعداد ایک لاکھ ہے اور توجہ کی دعا ہے الٰھی اَظْھِرْ عَلَیَّ ظَاہِرِیْ سُلْطَانَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ حَقِّقْ بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَ

Marfat.com

اسْتَغْرِقْ فِيْكَ ظَاہِرِیْ بِاحَاطَتِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اِحْفَظْنِیْ الھمہ بِکَ لَکَ فِیْ مُرَاتِبِ وُجُوْدِکَ بشھودک و صفاتک حتی لا اشھد غیر اا فعالک وَ صِفَاتِکَ بَصَرِ جھبھک الحق لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ

یہ اس مبارک نفس امارہ کے لئے ہے اور اس کی سیر الی اللہ ہے اور اس کا عالم شہادت ہے اور اس کا محل سینہ ہے اور اس کا حال میلان ہے اور وارد شریعت ہے اور اس کا نور نیلگون ہے دوسرا اسم اللہ ہے اس کی تلاوت اس کی تعداد ستر ہزار چوراسی بار پڑھنا ہے اور اس کی توجہ کے لئے یہ دعا پڑھنا ہے یا اللہ یا اللہ الھیٰ دلنی بک علیک وارزقنی الثبات عند وجودک لاکون متادباً بہ بین یدیک یا اللہ یا اللہ یا اللہ الھیٰ بعظمتک و جلالک ارزقنی حبک یا اللہ یا اللہ یا اللہ الھیٰ اجعل قلب عبدک الضعیف مظھر اًالذاتک و متبعاً لا یاتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ وھذا الاسم للنفس اللوامتہ اس کی سیر للہ ہے اور عالم اس کا برزخ ہے اور اس کا محل دل ہے اور اس کا حال محبت ہے اور وارد اس کا طریقت ہے اور اس کا نوزار ہے تیسرا اسم ہو جس کی تلاوت چوالیس ہزار چھ سو چھتیس ہے اور اس کی توجہ کی دعا یہ ہے یَا ھُوْ یَا ھُوْ یَا ھُوْ حقق باطنی بسر ھویتک و افنی انانیتی الی ان تصل الی ھویتہ ذاتک العلیتہ یا من لیس کمثلہ شیئی افنی عذ کل شیی غیرک و خفف عنی ثقل کثائف الموجودات و امحم عنی نقصلتہ الغیریتہ لاشاھدک ولا اویٰ غیرک یا ھو یا ھو یا ھو لاسواک موجود لاسواک معبود لاسرواک مقصود یا واجد الوجود یا اللہ یا ھو

Marfat.com

والحمد للہ رب العالمین۔

یہ اسم ھُو نفس ملہمہ کے لئے ہے اس کی سیر علی اللہ ہے اور اس کا عالم ارواح ہے اور اس کا محل روح ہے اور اس کا حال عشق ہے اور اس کا وارد معرفت ہے اور رنگ اس کا سرخ ہے چوتھا اسم حَیٌّ ہے اس کے پڑھنے کی تعداد بیس ہزار بیانوے ہے اور اس کی توجہ کی دعا اس طرح ہے یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰهِی اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَتَہً و استقنی من شراب محبتک اعذبتہ و اطیبہ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰهِی حقق حیاتی بک یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ الٰھیٰ احیی روحی بک حیاۃ ابدیتہ و متع بسیری بسیرک فی الحضرۃ الشھودیۃ و املاء قلبی بالمعارف الربانیتہ و اطلق لسانی بالعلوم الدنیتہ یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اور یہ اسم نفس مطمئنہ کے لئے ہے اور اس کی سیر من اللہ ہے اور اس کا عالم حقیقت محمدیہ ہے اور اس کا محل سر ہے اور اس کا حال وصلہ ہے اور وارد اس کے بعض اسرار شریعت ہیں اور اس کا رنگ سفید ہے

پانچواں اسم وَاحِدٌ ہے اور اس کی تلاوت کی تعداد تریانوے ہزار چار سو بیس ہے اور توجہ کی دعا۔ اس طرح پڑھو گے یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰهِی اَنْتَ مَوْجُوْدٌ فِیْ ذَاتِکَ العلیتہ بالوھبیک یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یہ نفس راضیہ کے لئے ہے سیر اس کا فی اللہ ہے اور اس کا عالم لاھوت ہے اور اس کا محل سرالسر ہے اور اس کا حال فنا۔ ہے اور اس کا وارد نہیں ہے اور اس کی روشنی کا رنگ سبز ہے چھٹا اسم یَا عَزِیْزٌ ہے اس کی تعداد تلاوت چوھتر ہزار چار سو چالیس ہے اور اس کی توجہ کی دعا۔ اس طرح پڑھی جائیگی۔ عَزِیْزٌ یَا عَزِیْزٌ یَا عَزِیْزٌ اِلٰهِی اِجْعَلْ مِنْ عِبَادِکَ الاعزین الذاکرین یَا عَزِیْزٌ یَا عَزِیْزٌ یا عزیز

Marfat.com

الٰهی عزنی بعزتک یا عَزِیْزُ یا عَزِیْزُ یا عَزِیْزُ الٰهی واجعلنی مکرماً یا عَزِیْزُ یا عَزِیْزُ یا عَزِیْزُ اور یہ اسم نفس مرضیہ کے لئے ہے اور اس کی سیر عَنِ اللہ ہے اور اس کا عالم شہادت ہے اور محل اخفاء ہے اور حال حیرۃ ہے اور وارد شریعت ہے اور اس کا نور کالا ہے ساتواں اسم یَا وَدُوْدُ ہے اور اس کی تلاوت کی تعداد بیس ہزار ایک سو ہے اور توجہ کی دعاء یہ ہے یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ الٰهی اعطنی وُدّاً فِی قلبی الٰهی اجعل لی عندک عهداً واجعل لی فی صدور المومنین العارفین مودۃ الٰهی اکفنی شر من کفیتہ و کفایتہ بیدک یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یہ اسم نفس کاملہ کے لئے ہے اور اس کا سیر باللہ ہے اور اس کا عالم وحدت میں کثرت اور کثریت میں وحدت ہے۔

اور اس کا محل اخفاء ہے اور اس کا حال بقاء ہے اور اس کا وارد وہ ہے جو تمام بیان کئے گئے ہیں نیکیوں میں مقدم نفوس کے لئے اس کا ذکر ہے اور اس کا کوئی نور نہیں سات اوصول تمام ہوئے اب چھ فروع درج ذیل ہیں حَقٌّ قَهَّارٌ وَهَّابٌ مُهَيْمِنٌ بَاسِطٌ ہیں یہ تیرا اسماء ہیں اور اس میں اسم اعظم ہے اور اللہ ہر چیز جانتا ہے اور تمام کمالاتی خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور ایسا ہی فروع کی تعداد ایک لاکھ ہے حق کی اور ایک لاکھ تعداد قہّار کی ہے اور ایک لاکھ قیوم کی ہے اور ایک لاکھ وهاب کی ہے اور ایک لاکھ کی تعداد مُهَيْمِنٌ کی ہے اور ایک لاکھ کی تعداد بَاسِطٌ کی ہے تو اے پیارے بھائی اس کو یاد کرو اور نااھل سے اس کو چھپاؤ اور اس کو اپنی جگہ پر رکھنا چاہیئے اور تقویٰ کو اختیار کرنا ہے تو تم اپنے مطلوب پر کامیاب ہو جاؤ گے انشاء اللہ اور دوسری روایت میں بعض نسخوں میں اسماء اوصول سات ہیں ان میں سے پہلا لَا اِلٰہ اللہ

ذخیرہ

Marfat.com

الّا اللہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ہے۔

دوسرا اسم اللہ ہے اور تیسرا ھو ہے اور چوتھا حق اور پانچواں حی اور چھٹا قیوم ہے اور ساتواں قہار ہے پس معنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ ہے لَا مَعْبُوْدَ بِحَقٍّ اِلَّا اللہُ اور اللہ کا معنی ای موجود ہے اور معنی ھُوَ لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ ہے اور حَقٌّ کا معنی ھو الثابت المطابق للواقع اور حَیٌّ کا معنی ہے من قامت بہ الحیوۃ اور قیوم کا معنی ہے من قامت بامرہ السموات والارض ومافیھامن الخلق اور قَھَّارٌ کا معنی ہے ای صاحب القھر العظیم المبالغ فی النہایتہ اس کے بعد یہ درود شریف جو منسوب حضورؐ کی طرف وہ یہ ہے اللھم صل علی سیدنا محمد النور الذاتی الساری سرہ فی جمیع اثار الاسماء والصفات وعلی الہ واصحابہ عدد مافی علمک مضاعفاً ابدوام ملکک وامد یتک ھذہ الصلواۃ مرۃ تعدل الف صلوات بالثواب ایسا ہی اہل کشف نے بیان کیا ہے اور تمام دینی اور دنیاوی مطالب کے لئے تجربہ شدہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے ہے توفیق دینا۔

اور جو سات کی روایت ہے تو وہ چودہ اسماء ہیں اور وہ حَیٌّ قَیُّوْمٌ سَرِیْعٌ مُبِیْنٌ کَبِیْرٌ مُتَعَالٌ فَتَّاحٌ عَلِیْمٌ عَزِیْزٌ قَدِیْرٌ ملک قُدُّوْسٌ ھَادِیٌّ خَبِیْرٌ ہیں پس اتوار کے دن کے لئے حَیٌّ، قَیُّوْمٌ وہیں اور ان دو اسماء کی تعداد ایک سو چورانوے اور پیر کے دن کے اسماء سَرِیْعٌ مُبِیْنٌ ہیں اور ان دو اسماء کی تعداد تلاوت چار سو بیالیس اور تیسرے دن منگل کے لئے کبیر متعال ہیں اور ان دونوں اسماء کی تعداد سات سو تہتر ہیں اور چوتھے دن بدھ کے لئے اسماء فَتَّاحٌ عَلِیْمٌ ہیں اور ان اسماء کی تعداد چھ سو انتالیس ہیں پانچویں دن جمعرات کے لئے اسماء عَزِیْزٌ قَدِیْرٌ ہیں اور ان دو کی تعداد تلاوت چار سو اسی ہے۔

Marfat.com

چھٹے دن جمعہ کے لئے اسماء ملک قدوس ہیں اور اس کی تعداد دو سو ساٹھ ہے اور ہفتہ کے دن کے لئے اسماء ھادیؐ، خبیرؐ ہیں اور ان اسماء کی تعداد تلاوت اٹھ سو بتیس ہے ان اسماء کا پڑھنا تہجد کی نماز کے بعد پڑھنا چاہیئے اور اللہ تعالیٰ جس کو چاہے ہدایت سے نواز تا ہے سیدھی راہ کی سات نفوس اور ان کی صفات ختم ہو گئیں۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم ط

اقسام نفوس :۔ تمام تعریفیں رب العالمین کے لئے ہیں اور درود و سلام ہو ہمارے سردار محمدؐ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام اصحاب پر اس کے بعد جان لو کہ نفوس سات ہیں اور ان کی اپنی صفات ہیں اور فلاحی نجات اس سے خلوات سے اور آسماء سے ہے اور ہر ایک کے لئے اسم ہے پہلا نفس امارہ ہے اور اس کی صفات بخل اور حرص اور جہل ہے اور شرار حسد سے غضب اور اس سے جان بچانا پہلے اسم سے ہے اور وہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ہے اور اس کی تعداد ستر ہزار ہے پھر اس کے بعد رو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ پڑھنا ہے اور اس کے بعد جو بھی سورت چاہو پڑھو اور سلام کے بعد کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الْاَمَارَۃِ بِھٰذِہٖ السَّبْعِیْنَ اَلْفًا دوسرا نفس لوامہ ہے اور اس کی صفات مکرا اور ہوا عجب، تمنا، قہر ہیں اور اس سے جان بچانا دوسرے اسم سے ہے اور وہ اللہ ہے اور اس کے پڑھنے کی تعداد ساٹھ ہزار ہے پھر پہلے کی طرح دو رکعت پڑھو اور پھر اس کے بعد یہ دعاء مانگو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی اللَّوامَۃَ بِھٰذِہٖ السِّتِّیْنَ اَلْفًا تیسرا نفس ملھمہ ہے اور اس کی صفات قناعت، سخاوت اور علم، تواضع اور توبہ ہے و صبر و تحمل ہے اور اس کے

Marfat.com

لئے تیسرا اسم ھُوْ ہے اور اس کے پڑھنے کی تعداد پچاس ہزار ہے پھر اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھو اور اس کے بعد یہ دعا پڑھو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الْمُلْهَمَةَ بِهٰذِهِ الخمسین اَلْفاً -

چوتھا نفس رابعہ مطمئنہ ہے اور اس کی صفات جود، توکل، تحمل، حقیقت اور رضاو شکر ہے اور اس کے لئے چوتھا اسم حَقٌّ ہے اور اس کی تعداد چالیس ہزار ہے پھر پہلے کی طرح دو رکعت پڑھے اور دو رکعت پڑھنے کے بعد یہ دعا۔ پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الْمُطْمَئِنَّةَ بِهٰذِهِ الْاَرْبَعِیْنَ اَلْفاً -

پانچواں نفس راضیہ ہے اور اس کی صفات کرامات اور زھد اور ذکر، عشق ہیں اور اس کے لئے پانچواں اسم حَیٌّ ہے اور اس کی تعداد تیئس ہزار ہیں پھر دو رکعت پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الرَّاضِیَةَ بِهٰذِ الثَّلَاثُوْنَ اَلْفاً -

چھٹا نفس مرضیہ ہے اور اس کی صفات حسن خلق، لطف اور تقرب اور سنت مصطفیٰ ہیں یہ اس کے لئے چھٹا اسم قَیُّوْمٌ ہے اور اس کی تعداد بیس ہزار ہیں پھر اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الْمَرْضِیَّةَ بِهٰذَا الْعِشْرِیْنَ اَلْفاً ساتواں نفس کاملہ ہے اور اس کی صفات عزلت، چپ رہنا، صدق، امانت، وفا اور اللہ تعالیٰ کے امر کو بجالانا اس کے لئے ساتواں اسم قَھَّارٌ ہے اور اس کی تعداد دس ہزار ہے پھر دو رکعت نفل پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا مانگے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِشْتَرٰی مِنْکَ نَفْسِی الصَّمِیَّةَ وَالصَّافِیَةَ بِهٰذِهِ الْعَشْرَةِ اَلْفاً جب تم ان نفوس سے فارغ

Marfat.com

ہو جاؤ گے تو تم خواص کاملین میں شمار ہو نگے۔

ان تمام نفوس کا نقشہ درج کیا جاتا ہے۔

بیان دائرۃ النفوس وواردا تہا وانوارہا ولطائفہا حالاتہا وعوالمہا

عدد المقامات	۱ مقام الاول	۲ مقام الثانی	۳ مقام الثالث	۴ مقام الرابع	۵ مقام الخامس	۶ مقام السادس	۷ مقام السابع	۸ مقام الثامن
عدد النفوس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس
صفات النفوس	امّارۃ	لوّامۃ	ملہمۃ	مطمئنۃ	راضیۃ	مرضیۃ	صافیہ	کاملہ
سیار المقامات	سیرہ الی اللہ	سیرہ للہ	سیرہ علی اللہ	سیرہ مع اللہ	سیرہ فی اللہ	سیرہ عن اللہ	سیرہ باللہ	سیرہ [illegible]
عوالم المقامات	عالم ناسوت	عالم ملکوت	عالم جبروت	عالم لاہوت	عالم عماخ	عالم ارواح	عالم استغراق	عالم جذب [illegible]
مواضع الذکر	محلہ الصدر	محلہ العقل	محلہ القلب	محلہ الروح	محلہ السرّ	محلہ سر السر	محلہ الخفی	محلہ اخفا
حالات المقامات	حالۃ الریاضۃ	حالۃ تمییز	حالۃ محبۃ	حالۃ عشق	حالۃ وصلۃ	حالۃ غنا	حالۃ تجذب	حالۃ تصرّف
واردات المقامات	وارد الشریعۃ	وارد الطریقۃ	وارد تقوی مع المعرفۃ	وارد حقیقۃ	وارد تمییز الجذب	وارد تمکین بالتلوین	وارد وحی	وارد خطاب بالجمع
انوار المقامات	نورہ ازرق	نورہ احمر	نورہ اخضر	نورہ ابیض	نورہ اصفر	نورہ اسود	نورہ وردبی	نور لیس لہ نور
اسماء الاصول	لا الہ الا اللہ	اللہ	ہو	حق	حی	قیوم	قہار	ضرب الاسم
اسماء الفروع	وہاب	فتاح	واحد	احد	صمد	علی	عظیم	اسم اعظم

Marfat.com

فائدہ استغاثہ حضورؐ کے واسطہ سے اور یہ تجربہ شدہ ہے سوال کرنے والے کے لئے
لکن اس میں صدق شرط ہے اور دل کی توجہ ضروری ہے عقیدت سے اور وہ یہ ہے کہ
جب تمہیں کوئی کام درپیش ہو تو منگل کی رات میں وضو کرکے دو رکعت نفل حاجت
کی نیت سے پڑھے اور گیارہ بار سلام کے بعد تم یہ پڑھو اور حضورؐ پر درود شریف
گیارہ بار پڑھو اور گیارہ بار پیران شیخ عبدالقادر کا نام کہو گیارہ بار قدموں میں پہلے
قدم میں تم یہ کہو یَا شَیْخ مُحیِّ الدِّین اَلْجِیلاَنِی اَغِثْنِیْ امددنی فِیْ قَضَاحَاجَتِیْ
بِاِذْنِ اللہِ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللہِ اِنَّ اللہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ یَا حَلَّ الْمُشْکِلاَتِ اَللّٰھُمَّ رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ یَا
مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ اَللّٰھُمَّ یَا مُسَھِّلُ سَھِّلْ لِیْ کُلَّ صَعْبٍ اِلٰھِیْ . بحُرمتہ
سَیِّدِالْاَبْرَارِ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دوسرا قدم لو اور اس میں کہو یَا سَیِّدُ
مُحیِّ الدِّیْنِ اَلْجِیْلاَنِیْ اَغِثْنِیْ وَ اَمْدِدْنِیْ فِیْ قَضَا حَاجَتِیْ بِاِذْنِ اللہِ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ
اِلَی اللہِ اِنَّ اللہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اور تیسرے قدم میں یہ کہو یا مولانا محی الدین اور چوتھے
قدم میں یا مخدوم محی الدین کہنا چاہیئے اور پانچویں قدم میں یا درویش محی الدین کہنا
چاہیئے اور چھٹے قدم میں یا خواجہ محی الدین اور ساتویں میں یا سلطان محی الدین اور
آٹھویں میں یا شاہ محی الدین اور نویں میں یا غوث محی الدین اور دسویں میں یا قطب
محی الدین اور گیارہویں میں یَا سَیِّدُ السَّادَاتِ اَلسَّیِّدْ عَبْدُالْقَادِرِ جِیْلاَنِیْ پھر یہ
کہو یَا عَبْدَاللہِ اَغِثْنِیْ بِاِذْنِ اللہِ وَ یَا شَیْخَ الثَّقَلَیْنِ اَغِثْنِیْ وَ اَمْدِدْنِیْ فِیْ قَضَا
حَاجَتِیْ پھر یہ کہو اَللّٰھُمَّ لَکَ الْکُلُّ وَبِکَ الْکُلُّ وَ اِلَیْکَ الْکُلُّ بِرَحْمَتِکَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یہ اسماء طریقت ہیں اور جو اس کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں متلقین کا

Marfat.com

طریقہ اور عہد لینا اور دعاء کرنا مرید کے لئے اور مرید کو سیراب کرنا اور اسماء کے حدود اور علامات اور اس کا نور اور سیر اور محل، حال، مقامات اور سات نفوس اور اس کے لئے اسماء اور مرید کے لئے داخل ہونے کا طریقہ خلوت میں اور جو اس میں پڑھا جاتا ہے لکھا گیا۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم ط

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ایک ہے اور درود ہو اس نبی پر جس کے بعد کوئی نبی نہیں اس کے بعد یہ رسالہ جو مشتمل ہے اس بیان پر جو ہمارے طریقہ سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے اوصول کے اسماء کو بیان کرنا اور اس کے فروع کو اور ہر نفس کے لئے اسماء میں سے کوئی اسم اور سات نفوس کے لئے اسماء وغیرہ جس کا بیان کرنا لازمی تھا اور قریب انشاء اللہ تفصیل کیساتھ بیان کیا جائیگا اور اللہ ہدایت دینے والا ہے اور حق کو پہنچنے کو توفیق دینے والا ہے۔

جان لو ہمارے طریقہ کے تیرہ اسماء ہیں ان میں سے سات اوصول ہیں اور چھ ان میں سے فروع ہیں اور ہر اسم کے ساتھ میں سے اس کی تعداد اور توجہ کی دعاء ہے جو تعداد مذکورہ کے بعد پڑھی جاتی ہے پہلا اسم نفس امارہ کیلئے ہے دوسرا نفس لوامہ کے لئے اور تیسرا نفس ملھمہ کے لئے اور چوتھا نفس مطمئنہ کے لئے اور پانچواں راضیہ کے لئے چھٹا مرضیہ کے لئے ساتواں نفس کاملہ کے لئے تو اس تعداد سے اسی اسم کو پڑھا جاتا ہے۔ دعاء توجہ کے بعد اور جب تک تم اس کے مستحق نہ ہو جاؤ دوسرے اسم کی طرف منتقل نہ ہو ہاں پیر کے اشارہ سے تم منتقل ہو سکتے ہو یہ تم پر ظاہر ہو گا اور اللہ تعالیٰ کی امداد

Marfat.com

سے تمہیں یہ ظاہر ہو گا امارات اور علامات ــــہ اور قرائن سے اور ہر نفس کے لئے ایک نشانی مقرر ہے اور معلوم رنگ مقرر ہے پس یہ جان لو کہ یہ عظیم راز ہے اور اس کو مستحق کے سوا چھپاؤ پس جب تم اسماء اوصول کے انتہاء کو پہنچ جاؤ گے تو چھ کی طرف تم منتقل ہو جاؤ وہی فروع ہیں یکے بعد دیگرے جب تم ان اسماء کو پورا کرو نگے پھر پہلے اس کی طرف واپس ہو جاؤ جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے فتح نصیب فرمائے گا تو تمہیں اخلاص کرنا چاہیئے اور خالص ذکر اور عبادت کا ارادہ کرنا چاہیئے اللہ تعالیٰ سیدھی راہ کی ہدایت دینے والا ہے۔

بسم اللہ الرحمان الرحیم ط

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام عالمین کا پالنے والا ہے اور درود سلام ہو مخلوقات کے بہترین محمدؐ پر اور آپ کے تمام صحابہ پر اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اور میں نے جنات اور انسان اپنی عبادت کے لئے پیدا کئے ہیں مفسرین لکھتے ہیں اَیْ لِیَعْرِفُوْنَ کہ وہ مجھے پہنچانیں۔

بے شک داؤ علیہ سلام نے فرمایا ہے اب میرے رب کہ تم نے مخلوقات کیوں پیدا کئے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اے داؤد میں پوشیدہ خزانہ تھا پس میں نے یہ پسند کیا کہ مجھے پہچانا جائے تو میں نے مخلوقات کو پیدا کیا تاکہ مجھے پہنچانا جائے تو لفظ خلق کا اطلاق تمام مخلوق پر ہو سکتا ہے۔ یہاں تک کہ پتھر اور مٹی کے ڈھیلے پر بھی اور ریت پر بھی لیکن مقصود انسان کی ذات سے ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ بے شک ہم نے انسان کو اچھے تقویم پر پیدا کیا تو انسان کو اللہ تعالیٰ کی معرفت کے قابل

Marfat.com

پیدا کیا اور اس کے دل کو آئینہ اور مظہر اور مصلح اللہ تعالیٰ کے جمال کے انوار کے لئے اور اللہ تعالیٰ کے دست قدرت نے آدم علیہ اسلام کے گاڑھا کو چالیس دن خمیر کیا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہیں جب میں نے اس کو برابر کیا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکا اس میں اشارہ کمال کی انتہا تو ہے اور اچھی حالتوں کا اور واضح باتوں، تو یہ تمام موجودات اسے حاصل ہوا یہاں تک کہ ملائکہ مقربین سے بھی اور نیکیوں پر اور برائیوں سے روکنا اور اللہ تعالیٰ نے کتابوں اور رسولوں کو بھیجا کیونکہ ان میں سے ہر ایک ہدایت کی راہ کی طرف چلاتے ہیں اور بالخصوص اللہ تعالیٰ نے نبی کریمؐ کو بھیجا ان کے درمیان کہ وہ انسانی گروہ کو ہدایت کی راہ دکھاتا ہے کیونکہ جب انسان اپنے آپ کی اصلاح نہ کرے تو عارفوں کی اصلاح وہ کیسے کرے گا اور حضورؐ نے فرمایا ہے جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا اور حضورؐ کے بعد خلفاء راشدین اھل یقین میں سے تھے یعنی سیدنا ابو بکر اور عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنھم اجمعین تھے انہوں نے حق کی طرف اسلام کی راہ دکھاء اور ان کے بعد مشائخ آتے اور اللہ تعالیٰ کی راہ بھٹکے ہوئے لوگوں کو راہ دکھائی جیسا کہ ان کو معلوم تھا اور گزرے ہوئے امتوں کے کسب سے جو دیکھا تھا اور ان کے واقعات سے جو تعبیر لتے مریدوں میں سے اپنی حالت کے مطابق جو جو دیکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے اخلاق کو پاک فرماتا اور ان کے نفوسوں کی اصلاح فرماتا ہے۔

اور مرید جب کسی واقعہ سے عبرت لیتا ہے مرشد پر تو لازم ہے کہ مرشد اس کو پہچان لے کہ وہ کس دائرہ میں ہے کہ اس کی حالت اسے معلوم ہو جاتے اور یہ پہلے دائرہ کی صفت ہے اور وہ امارہ ہے دوسرا لوامہ تیسرا ملھمہ چوتھا مطمئنہ پانچواں راضیہ،

Marfat.com

چھٹا مرضیہ ساتواں کاملہ ہے اور نفس امارہ کا کام بدی کی طرف ہے اور یہ کفر و عناد کی صفات ہیں اور جب انسان خواب میں خنزیر یا کتا یا ہاتھی یا بچھوؤں کو یا سانپ یا چوہے کو دیکھے یا مچھر یا جوں یا چرس یا افیون کو دیکھے یا اس جیسی چیزوں کو جیسا کہ شراب پیسوا ہے یا کھڑے ہوتے گندہ پانی یا بہتے ہوئے گندہ پانی تو یہ تمام چیزیں انسان کے نفس امارہ کی چیزیں ہیں اور جب ان چیزوں سے متصف ہو تو وہ خواہشات نفسانی کا تابع ہوگا تو اس کو چاہیئے کہ وہ ریاضت اختیار کرے اور نفس کو صاف کرنے کو اور ذکر سے اپنے آپ کو مشغول رکھے تو یہ دائرہ پہلے اوصول کے پہلے اس سے ختم کرنا چاہیئے اور ذکر کے تین اوصول ہیں پہلا اوصول لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے اور اس کی شاخیں لَا مَحْبُوْبَ اِلَّا اللّٰہ لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰہ لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰہ لَا مَطْلُوْبَ اِلَّا اللّٰہ لَا مُرَادَ اِلَّا اللّٰہ اور تعداد ان کی ہر ایک کی پانچ لاکھ ہیں دوسرا اسم اللہ ہے اس کی شاخیں یَا نُوْرُ بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا ہَادِیُّ یَا اَللّٰہُ نُوْرُ یَا اَللّٰہُ ہَادِیُّ یَا اَللّٰہُ اور ان کی تعداد ہر ایک کی پانچ لاکھ ہیں اور یہ اوصول اسماء الحسنیٰ میں سے ہیں اور انشاء اللہ ہم ہر ایک کو اپنی اپنی جگہ پر بیان کرینگے مثلاً ا دائرہ امارہ میں خنزیر یہ صفت حرام کی ہے اور کتا نشانی غصہ کی ہے اور ہاتھی نشانی عجب کی ہے اور سانپ نشانی ہے۔ منافقانہ کی زبان کی۔

میمون صفت چغلخور کی ہے اور بچھو عذاب کی صفت ہے چوہا اس بات کی نشانی ہے کہ اس کے افعال مخلوق سے تو اگرچہ پوشیدہ ہوں مگر اور اللہ تعالیٰ کو تو معلوم ہے پس وہ شخص اپنی خواہشات کے تابع ہے اور پسو اور جوئیں مکروہ کاموں کے مرتکب

Marfat.com

ہونے کی نشانی ہے اور گدھا اس بات کی نشانی ہے کہ وہ ایسا کام کرتا ہے جو اس کو فائدہ مند نہیں ہے مزبلہ یعنی گوبروں کا ڈھیر اس بات کی نشانی ہے کہ اس کا میلان دنیا کی طرف ہے اور جب وہ شراب پیئے تو یہ نشانی حرام کام کی ہے اور اگر شراب کو دیکھا لیکن اس نے نہیں پیا تو اس کے افکار حرام کے لئے ہیں اور جب شراب کا مٹکہ دیکھا تو اس کا دل فاسد افکار کے ساتھ پیوست ہوگا اور ایسی بہت سی مثالیں اس پر قیاس کی جاسکتی ہیں لیکن ہم نے اس کو مختصر کیا بیان کو لمبا ہونے کے خوف سے واللہ علم بالصواب یہ تمام نفس امارہ کی علامات ہیں دوسرا اوصول لوامہ ہے اس کی شکلیں بکری، گائے، اونٹ، مچھلی اور کبوتر اور مرغابی، مرغی، کھجور اور جمادات میں سے جیسا کہ کھانے کی چیزیں جو پکایا جاتا ہے، میوے اور جب دیکھے خواب میں کپڑے سلے ہوئے یا گھوڑا بغیر زین کے یا شمع بغیر شعلہ کے یا چولہا یا دکانیں یا عمارات یا محلات یا چبوترہ وغیرہ اور ایسا ہی دوسری چیزیں مثلاً گنا، شہد اور پینے کی چیزیں اس کو لوامہ کہا جاتا ہے جب انسان ان صفات سے متصف ہو یا ان خیالات کا تو اس سے یہ مراد ہے کہ وہ دوسرے دائرہ میں ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ دوسرے اسم کے ورد پر مشغول ہو اور وہ لفظ حلال کی اونٹ نشانی ہے کہ تکلیفوں کو اٹھانے والا جیسا کہ حضورؐ نے فرمایا ہے مومن کیلئے یہ شرط ہے کہ وہ تکلیفوں کو اٹھاتے اور مچھلی اس بات کی نشانی ہے جو وہ کسب کرتا ہے وہ حلال ہے اور مرغابی و مرغی و کبوتر یا ایسی ہی دوسری چیزیں حلال کاموں کی نشانی ہے، کھجور، شہد اخلاق حمیدہ پر دلالت کرتے ہیں کھانے کی چیزیں جو پکائی جاتی ہیں دلالت کرتی ہیں نفس کے شہوت پر۔

پھل اخلاص نفس کے کلام اور کدورات کی اصلاح کی نشانی ہے، گھر اور دو کانیں

Marfat.com

سکون نفس کی نشانی ہے تیسرا جب کسی انسان میں سے کسی کو دیکھے جیسا کہ عورتیں یا کافر عورتیں یا دین یا بد چلن داڑھی کو کام کرنے والے یا لنگڑا اور اکسج، اطرش، گونگا ، غلام اور اجرد اور نشہ کرنے والا اور محنت اور آزاد اور ہنسی کرنے والیغ، مصارع، عبساس، جولاہ اور دلال اور قصاب اور آنکھ میں نقص والا بھینگا اور اندھا اور توڑنے والا اور بندر وغیرہ جب یہ شکلیں دیکھے تو یہ اشارہ ملہمہ کی ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ ریاضت اور اس کے سے نکلنا اور اس سے نجات ملنا اسم ھُوْ پر مشغول ہونا ہے اور یہ تیسرا اصل ہے تین اوصول سے اور اس کا فرع ہے یَا ھُوْ اَنْتَ ھُوْ یَا ھُوْ یَا ھُوْ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ اَحَدٌ ھُوْ ھُو اَحَدٌ مَوْجُوْدٌ اور اس کے پڑھنے کی تعداد پانچ لاکھ ہیں پھر اس دائرہ کے متعلق تفصیل بیان کرینگے پس جب انسان عورتوں کو دیکھے تو یہ اس کی نشانی ہے کہ اس کا عقل ہے اور کا مزہ کو دیکھنا دین میں نقصان کی نشانی ہے اور احصال اور قزلباش اور رقص مذہب کے ناقص ہونے کی نشانی ہے اور داڑھی کو کم کرنے والا یا کٹوانے والا اس بات کی نشانی ہے کہ وہ شرع میں ناقص ہے اور لنگڑا اس بات کی نشانی ہے کہ اس کو حق کی دعوت دی جائے گی اور وہ اس کی طرف میلان نہیں کریگا۔ کوسج نشانی ہے اس بات کی کہ وہ اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں پورا کریگا اور اندھا نشانی ہے کہ وہ کسی گواہی کو چھپاتے گا اور بزا نشانی ہے کہ وہ شریعت کو نہیں سننے گا اور نہ کسی وعظ کو اور گونگا نشانی ہے کہ وہ حق بات نہیں کریگا اور کالا غلام اس بات کی نشانی ہے کہ وہ دوسرے کے عیب اس کے سامنے نہیں کہے گا اور اجرد نشانی ہے کہ وہ تارک السنت ہو گا۔

نشہ میں مستغرق یا چرس پینے والا عشق مجازی کی نشانی ہے اور جوا باز اور مصارع اور

Marfat.com

مضحک اور جولاہا اس بات کی نشانی ہے کہ وہ عبادت کو چھوڑ دے اور حرام پر مباشرت شروع کر دے اور چور نشانی ہے کہ وہ لوگوں کو دکھاوے کے لئے عبادت کرے اور دلال جھوٹ کی نشانی ہے اور قصاب سخت دل کی نشانی ہے اور احول یعنی بھینگا گمراہی کی نشانی ہے اور وہ فقط اسم ھُوْ کے ذریعہ نجات پاتے گا۔ چوتھا اوصول نفس مطمئنہ کا ہے اور اس مطمئنہ کاملہ کی صفات دوج کیا جاتا ہے جب انسان قرآن مقدس کی تلاوت کو دیکھے انبیاء علیھم اسلام یا بادشاہ کو دیکھے یا علماء اور مشائخ یا قاضی یا کعبہ یا مدینہ منورہ یا قدس شریف یا جامعات کو یا مساجد یا مدارس یا صلحاء کے رہنے کی جگ وغیرہ جیسا کہ تیر یا کمان یا تلوار یا خنجر یا چُری بندوق یا کتب یہ تمام نفس مطمئنہ کی نشانیاں ہیں آپ کو اگر مزید آگے جانا ہو تو اسم حَقٌ سے آپ آگے جاسکتے ہیں اور یہ اسم نو آسماء میں سے ایک ہے اور یہ فرع ہے اوصول ثلاثہ کا اور اس اسم کے فروعات مندرجہ ذیل ہیں یَا مُغِیْثُ ھُوَالْحَقُّ یَا حَقُّ اَنْتَ الْحَقُّ حَقٌّ اَلْحَقُّ یَا مُجِیْبُ اَلْحَقّ تو ان میں ہر ایک کی تعداد پڑھنے کی پانچ لاکھ ہیں اور یہ اشکال اور اشارے نہیں دیکھے گا مگر مرید صادق کامل اور جب قرآن شریف یا مصحف کو دیکھے تو اس کے دل کی صفائی کی دلیل ہے لیکن جو بھی سورت وہ اس سے جانتا ہو تو انبیاء علیھم اسلام کو دیکھنا اسلام کی قوت اور ایمان کی نشانی ہے اور سلاطین کو دیکھنا یہ نشانی ہے ۔

اس بات کی کہ وہ اپنے وجود کو اللہ کے دین کیلئے ریاضت میں مشغول رکھے گا۔ اور دیوانہ کو دیکھا اور یہ استقامت کی نشانی ہے اور اس کے افکار اللہ تعالیٰ کی عبادت کیساتھ ہیں نیکیاں اور مشائخ کو دیکھنا نشانی ارشاد نفس کی ہے اور قضاۃ اللہ تعالیٰ کے ..

Marfat.com

حکم کی تابع داری کی نشانی ہے اور کعبہ شریف اور مدینہ منورہ یا مقدس نشانی ہے دل کی صفائی کھوٹ اور وسواس سے اور جامعات اور مساجد وغیرہ مثلاً اسبق یا جھنڈا یا تیر یا کمان یہ اشارہ ہے شیطانی وسوسوں کی طرف تو اس وسواس سے بچانا اسم حق سے ہو گا جس کی تشریح ہم نے کیا ہے یا نچواں اوصول نفس راضیہ ہے جب ملائکہ یا ماں باپ یا حور، براق، جنت یا کپڑے دیکھے تو جب وہ صفات مرشد کے اوصاف سے متصف ہو اسم حقٌ سے اور یہ دوسرا اسم ہے نو آسماء میں سے اور وہ اسم یَا حُیٌّ لَاغَیْرُ یَاحَیٌّ اَنْتَ الْحَقّ یَاعَلِیٌّ یَاجَمِیْلُ اَنْتَ الْحَقّ یَاعَظِیْمَ الْاَوْصَافِ حَیٌّ یَاحَیٌّ اَفْنِنِیْ عَنِّیْ وَاَبْقِنِیْ بِکَ وغیرہ پس حور، جنت، ملائکہ کا دیکھنا یہ کمال عقل اور تمام اور تقرب اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے اور سورج اور چاند نشانی اللہ تعالیٰ کی معرفتیں اس کو حاصل ہوں گتیں اور وہ مشائخ مرشدین سے رجوع کریگا اور اسم حَیٌّ کو پڑھنا لازم رکھے تاکہ وہ مطلوب تک پہنچے چھٹا اوصول نفس مرضیہ ہے اور اس کی نشانیاں سات آسمان اور سورج اور چاند، ستارے، گرج، بجلی یا شمع کو جلانا یا مشعل یا قندیلیں روشن ہیں یہ تمام نفس رضیہ کی نشانیاں ہیں اور اسم قیوم کا ورد ہمیشہ رکھے اور اسم فروعات دوسرے اسماء بھی جو درجہ ذیل ہیں یَا کَافِیٌّ یَا عَلِیٌّ یَا مُغْنِیٌّ یَا قَیُّوْمُ یَا قَادِرُ یَا قَیُّوْمُ اَنْتَ الْاَزَلِ بِالْاَزَلِ یَا قَیُّوْمَ الْاَزَلِیّ یَا اَللّٰہُ ۔

Marfat.com

بیان نفس مرضیہ"

جب کوئی انسان سات آسمانوں کو دیکھے اس کی نظر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کیساتھ پیوست ہوگی اور ستارے کو دیکھنا اپنے نفس کا نور ہوگا اور آگ نفس فنا کی نشانی ہے اور چاند دل کی روشنی کی نشانی ہے اور مرید کامل اپنے مرشد سے رجوع کریگا تاکہ وہ ساتویں دائرہ کو پہنچے تو اس کو اسم قیُّومُ کی تلقین کرے اور وہ تیسرا اسم ہے نو آسماء میں سے اور جو ساتواں دائرہ ہے تو یہ نفس کاملہ صافیہ ہے اس کی صفات بارش، برف بادل، چشمہ، کنواں وغیرہ یہ نشانی ہے کشف سلوک کی طرف تو اس کو چاہیئے کہ اپنے مرشد کی طرف وجوع کرے اور اسم قہّارُ کی تلقین کرے اور یہ چوتھا اسم ہے نو آسماء میں سے اور اس کے فروع آسماء یہ ہیں قَیُّومُ قُہَّارُ جَبَّارُ قَہَّارُ عَظِیْمُ قَادِرُ قَہَّارُ الحکم لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّار نَادِ عَلِیًّا مُظْہِرَ الْعُجَائِب تَجِدْہُ لَکَ عَوْناً فِی النَّوائِب کُلُّ ہَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ اس دائرہ کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے مثلاً بارش رحمت کی نشانی ہے برف رحمت زائدہ کی نشانی ہے نہریں، دریا، چشمے یا اخلاص اور اللہ تعالیٰ کی معرفت کی نشانی ہے اور تصدیق کی بھی نشانی ہے اور مرید اسم قہّارُ کو لازم رکھے پس اس انداز پر اکتفاء کرنا چاہیئے کیونکہ ساتویں دائرکو ضبط، یاد کرنا مشکل ہے اور نو آسماء میں سے پانچواں اسم وَھَّابُ ہے اور اس کی شاخیں مندرجہ ذیل ہیں۔

یَا بَاسِطُ یَا وَھَّابُ یَا رَفِیْعُ یَا وَھَّابُ یَا رَحِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا رَؤُفُ یَا وَھَّابُ یَا اللّٰہُ یا

Marfat.com

جامع یا وھّاب یا اللہ چھٹا اسم نو آسماء میں سے فتاح ہے اور اس کی شاخیں مندرجہ ذیل ہیں یا فتّاح اِفتحْ لی عیْن قلبیْ یا مجیْب یا فتّاح افتح لی قفل الاسرار بحقائق الانوار یا فتاح انت مفتاح الخلائق ساتواں اسم نو آسماء میں سے وہ احدْ ہے اور اس کی شاخیں ہیں یا واحدْ نرہ ناسوتی باسمک الاحد نواں اسم صمدْ فردقدسنی بسرک الصمد یا صَمدُ لمجْموْعی الفرْوْ ع وَالْاصُوْل بارہ نام ہیں بغیر فروع الفروع کے اور تعداد ہر ایک مرشد کی مرضی پر ہے تمام ہوا نسخہ بیان اسماء فروع کے اور وہ حقّ قھّارْ، قیوْمْ، وھّابْ، مھیْمِنْ، باسطْ تو یہ چھ اسماء فروع ہیں اور سات آسماء اوصول ہیں تو تمام تیرہ اسم ہوتے بڑے مطلب میں انشاءاللہ اسم اعظم ہے تو تمہیں چاہیئے کہ اس کو پوشیدہ رکھے اور حفظ اور امانت اپنی جگہ پر تو لازم رکھے تقویٰ اور اخلاص کو تو تم بڑ مطلب میں انشاءاللہ کامیاب ہو جاؤگے یہ پورا ہوا رابطہ میں فائدہ مند ہے اور اس کی کیفیت افضل ذکر سے ہے اور مرشد کی صورت کو فکر میں حفظ زیادہ فائدہ مند اور مناسب ہے ذکر سے کیونکہ مرشد مرید کیلئے اللہ تعالیٰ کے ملنے کا ایک واسطہ یعنی ذریعہ ہے اور جب نسبت کی مرشد کیساتھ تو اس کے باطن سے فیض بھی زیادہ ملے گا اور وہ قریب سے مطلوب تک پہنچ جائیگا انشاءاللہ تعالیٰ اور مرید پر لازم ہے کہ وہ اپنے مرشد میں فنا ہو جائے پھر وہ فنا تک پہنچ جائیگا۔

قصیدۂ غوثیہ

Marfat.com

1 - سقانى الحب كاسات الوصالى فقلت لخمرتى نحوى تعالى

2 - سعت ومشت لنحوى فى كؤس فهمت بسكرتى بين الموالى

3 - فقلت لسائر الاقطاب لموا بحالى وادخلوا انتم رجالى

4 - وهموا واشربوا انتم جنودى فساقى القوم بالوافى ملالى

5 - شربتم فضلتى من بعد سكرى سكرى ولانلتم علوى واتصالى

6 - مقامكم العلى جمعا لكن مقامى فوقكم مازال عالى

7 - انا فى حضرة التقريب وحدى يصرفنى وحسبى ذوالجلالى

8 - انا البازى اشهب كل شيخ ومن ذافى الرجال اعطى مثالى

9 - كسانى خلعة بطراز عزم وتوجنى بتجان الكمالى

10 - واطلعنى على سرقديم وقلدنى واعطانى سوالى

11 - وولانى على الاقطاب جمعا فحكمى نافذ فى كل حالى

12 - فلوا القيت سرى فى بحار لصار الكل غورا فى الزوالى

13 - ولوالقيت سرى فى جبال لدكت واختفت بين الرمالى

14 - ولو القيت سرى فوق نار لخمدت والطفت من سر حالى

15 - ولو القيت سرى فوق ميت لقام بقدرة المولى تعالى

16 - وما منها شهور ودهور تمروا تنقضى الا اتالى

17 - وتخبرنى بمايأتى ويجرى و تعلمنى فاقصر عن جدالى

Marfat.com

18 - مُرِیدِیْ ہِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّیْ   وَافْعَلْ مَاتَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالِیْ

19 - مُرِیدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ   عَطَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

20 - طُبُوْلِیْ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ   وَشَاوُشُ السَّعَادَۃِ قَدْبَدَالِیْ

21 - بِلَادُاللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ   وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

22 - نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِاللّٰہِ جَمْعًا   کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِیْ

23 - دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا   وَقَدْنِلْتَ السَّعْدَ مِنْ مَوْلَی الْمَوَالِیْ

24 - رِجَالٌ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ   وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَا للَّوَالِیْ

25 - وَکُلُّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَاِنِّیْ   عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرُالْکَمَالِیْ

26 - نَبِیٌّ ہَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیٌّ   وَهُوْ جَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

27 - مُرِیدِیْ لَاتَخَفْ وَاشِ فَاِنِّیْ   عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَالْقِتَالِیْ

28 - اَنَا جِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ   وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَاْسِ الْجِبَالِیْ

29 - اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ   وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِیْ

30 - وَعَبْدُالْقَادِرِ مَشْہُوْرٌ اِسْمِیْ   وَجَدِّیْ صَاحِبُ عَیْنُ الْکَمَالِیْ

1 - ترجمہ:- عشق نے مجھے پیالے وصال کے پلائے پس میں نے کہا میری شراب میرے پاس آ۔

2 - پس وہ شراب پیالوں کے اندر میری طرف دوڑتی ہوئی آئی پس میں نے اپنی ہستی سے اپنے دوستوں کے اندر اثر کیا۔

3 - پس میں نے غوث کی حیثیت میں تمام اقطاب جہاں سے خطاب کیا کہ تیاری کرو

Marfat.com

اور میرے رجال الغیب اور لشکر بن کر میرے صحن میں داخل ہو جاؤ۔

4 ۔ اے میرے سپاہیوں ہمت کر کے آگے آؤ اور شراب کے دور میں شامل ہو جاؤ کیونکہ اسلام کا ساقی مجھے شراب مسرفت غراوان طور پر دے رہا ہے۔

5 ۔ تم نے میری بچی شراب پی ہے جب مجھے نشہ ہو چکا اور نہ پہنچے تم میری بلندی رتبہ اور اتصال کو۔

6 ۔ گو تم سب لوگوں کا مقام بلند ہے لیکن میرا مقام تم سب سے بلند ہے اور یہ بلندی جا نہیں سکتی۔

7 ۔ میں درگاہ خداوندی میں تقرب اور نزدیکی رکھتا ہو کہ پھیر دیا ہے میرے حال کو اس نے اور میرے لئے ذوالجلال کافی ہے۔

8 ۔ میں بازاشہب ہوں ہر شیخ کے لئے اور کون ہے میرے مانند مرداں میں جس کا مرتبہ ایسا ہو۔

9 ۔ یہ بتایا مجھ کو خلعت اور جامعہ علم وارارے کا اور سر پر تاج رکھا کمال کا تاج۔

10 ۔ اور واقف کیا مجھ کو قدیم بھید پر اور گردن بند ڈالا میری گردن میں اور دیا مجھے جو مانگا۔

11 ۔ اور حاکم کیا مجھ کو تمام اقطاب پر پس حکم جاری ہے میرا ہر حال میں 12 ۔ اور اگر ڈال دوں میں اپنا راز دریاؤں میں تو کل دریا بیٹھ جائیں اس طرح کہ پھر عود نہ کریں۔

13 ۔ اگر ڈال دوں میں اپنا راز پہاڑوں میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں اور چھپیں پہاڑیاں پہاڑوں میں۔

Marfat.com

14 ۔اور اگر ڈالدوں میں اپنا راز آگ پر بجھ جاتے اور خاک ہو جاتے اس کے شرارے۔

15 ۔اور اگر ڈال دوں میں اپنا راز مردے پر اٹھ کھڑا ہو اللہ تعالی کی قدرت سے۔

16 ۔اور جو کچھ بھی اس نے خلق کیا جیسے اور زمانے گزرتا ہے اور گزرا مجھ سے اجازت لیتے۔

17 ۔اور خبر دی مجھ کو ہر اس چیز کی کہ آتی اور جاری ہونے والی تھی اور آگاہ کیا مجھ کو پس گم کر جلال اپنا۔

18 ۔اے میرے مرید میرے لئے دل سے ارادہ کرو اور خوش ہو بیباک مستغنی رہ اور جو تیرا جی چاہے کہ میرا نام .بہت بڑا ہے۔

19 ۔اے میرے مرید خوف نہ کر اللہ میرا مربی ہے اس نے مجھ بلند رتبہ دیا ہے اور میں نے سب کچھ حاصل کیا ہے۔

20 ۔ میری شہرت کے نقارے آسمانوں اور زمین کے اندر بج چکے ہیں اور سعادت کے نقیب میرے آگے پوشا پوش کرتے جارہے ہیں۔

21 ۔ شہرہائے خدا میرا ملک ہ اور میرے زیر حکم ہیں اور میرا وقت مجھ سے .بہت پہلے صاف تھا۔

22 ۔میں نے اللہ تعالی کے تمام ممالک کی طرف جب دیکھا تو وہ ملے جلے مجھے ایک رائی کے دانھکے برابر معلوم ہوتے۔

23 ۔میں نے علم پڑھا یہاں تک کہ میں قطب بنا اور میں نے اللہ تعالی کی طرف .بہت بڑی سعادت حاصل کی۔

24 ۔لوگ اپنے ہواجر میں روزے سے ہیں اور رات کے اندھیرے میں موتیوں کی طرح

Marfat.com

چمکتا ہوں۔

25 ۔اور ہر ولی کا قدم ہے اور میں اپنے نبی بدر الکمال کے قدم پر ہوں ۔

26 ۔ نبی ہاشم مکی حجازی ہے اور وہ میرا دادا ہے اس پر میں نے اپنے رب سے یہ حاصل کیا ہے۔

27 ۔ میرے مرید مت ڈر کیونکہ میں جنگ کے وقت شکست دے سکتا ہوں

28 ۔میں گیلانی ہو اور میرا نام محی الدین ہے اور میرا جھنڈا پہاڑوں پر ہے

29 ۔میں حسینی ہو اور مخدع میرا مقام ہے اور میرا قدم لوگوں کی گردنوں پر ہے

30 ۔اور عبدالقادر میرا مشہور نام ہے اور میرا دادا کمال کے چشمے کا مالک ہے۔

چہل کاف شریف اس کی خاصیت یہ ہے کہ آگ بجھانے اور سانپ کاٹے ہوتے اور بچھو کے کاٹے ہوتے پر پڑھا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ کَافِیَۃٌ کِفْکَافُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکٍ تَکَرُّ کَرًا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدِیْ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃٌ کَلَتْ لَکَ الْکَلْکَۃُ کَفَاکَ رَبُّکَ کَافِی الْکَافِ کَرَبَۃٌ یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَا اللہُ کَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِی ۔۔۔ الْکَافِیْ لِکُلِّ کَافِیْ کَفَانِی الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

Marfat.com

چھل کاف مہملہ ختم ہوا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كَفْكَا فُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْكَ لكه تَكَرُّ كَرًا كَكَرٍّ الكَرِّ فِي كَبَدِي تَحَكِّي مُشَكْشَكَةٍ كَلَكْلَكَ كَلْكَافَ كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الْكَافِ كربته يَا كَوْكَبًا كُنْتُ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ تمت

چھل کاف منقوطہ

بسم الله الرحمن الرحيم قَادِرٌ رَبٌّ قَدَّرَ قَضَاءً فَقَهْقَرَ اقْوُلُ بِقَرْقَارٍ مَعَ قَرْقَشٍ فِي قَيْتَقُوشٍ .بِحَقِّ قَلَاسِ الْقُطْبِ الْقُمْقَامِ الْقنَا قِنِ فَقْرُ قَرِيْرِي تَقَبَّلْ بِقَبُولٍ قُرْبِ قدس عَنِ الْقِرَامِ قَيَاقِيُّوْمِ بِقُوْقَا مَهَا فِي قَيْقَانٍ بِقَقْقَفَةٍ فَقَقْقَةٍ فَقْهَرَ قَطَاطِيْ وَقسم فَقْنَةٍ يَاقَوِيُّ

تاریخ اختتام ترجمہ 94-2-11 جمعہ 30 شعبان المعظم

Marfat.com

مقامات القادریہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فی بیان بدایۃ کیفیۃ الذکر

ذکر کیفیۃ الذکر یبدا اولا بفاتحہ الکتاب ثلاثا ثم الم الی مفلحون و ایۃ الکرسی الی خالدون للہ ما فی السموات الی قولہ فانصرنا علی القوم الکافرین ثم تقول ثلاث مرات حسبنا اللہ و نعم الوکیل نعم المولی و نعم النصیر ثم یبتد بالذکر ویکون مجھرا و یشرع من جانب الایسر ای من القلب و محط الجلالہ ایضا علی القلب فی جانب الایسر ثم بجرہ الی کتفیۃ الایمن ثم بجرہ علی فوق راسہ ثم الی عینیہ و یجمع خاطرہ و یذکر بحضور القلب والخضوع ثم اذا ستغرق ذکر کیف شاء ثم اذا فرغ من الذکر فعلیہ ان یقرا الفاتحہ ثلاث مرات ثم یقول ن اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ و سلموا تسلیما اللھم صل علی سیدنا محمد و علی آلہ کلما ذکرک و ذکرہ الذاکرون و کلما غفل عن ذکرک و ذکرہ الغافلون و رضی اللہ تعلٰے عن اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و عن التابعین و تابع التابعین باحسان الی یوم الدین ثم یدعو بھذا الدعاء اللھم احینا و امتنا علی حبھم و احفظنا من بغضھم و سبھم و لا تجعل لاحد منھم و لا من المسلمین فی اعناقنا ظلاظہ و اجعلھم شفعائنا الیک یوم القیمہ اللھم ارض عن قطب الاقطاب و فرد الاحباب العامل علی الکتاب و السنۃ القائل علی روس الاشھاد قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ الغوث الفرد الاوحد ابی المکارم.

Marfat.com

و المحاسن اعنی الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ سرہ و اعاد علینا و علی المسلمین من برکاتہ و خصوصاتہ و نفحاتہ و جلواتہ و احشرنا فی زمرتہ و تحت لوآء سیدالمرسلین صلی اللہ تعالی علیہ و سلم نحن و والدینا و مشائخنا و معلمینا و اخواننا و اصدقائنا و سائر المسلمین و صلے اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ اجمعین

فی بیان کیفیہ اخذ الطریقۃ القادریۃ

ینبغی للشیخ ان یبداء بقرائۃ الفاتحۃ ثلاثا ثم یقول ان الذین یبایعونک الی عظیما ثم یقولہ الشیخ استغفر اللہ العظیم و اتوب الیہ ثلاثا ثم یقولہ المرید ثم یمسک بیدہ الیمین علی ید المرید .بحیث ان یکون راحۃ یدہ براحۃ یدہ ثم یلقنہ اشھد اللہ تعالی و ملائکتہ و انبیائہ و رسلہ و الحاضرون من خلقہ انی تائب الے اللہ تعالے و رسولہ من جمیع الذنوب و الخطای راغب فی امتثال اوامر اللہ و رسولہ مجتنب محارمہ مجتھد علی طاعتہ منیب الیہ مواظب علی خدمہ لفقرآء و المساکین .بحسب الطاقہ و ان سیدنا و قدوتنا الی اللہ تعالے الشیخ محی الدین عبدالقادر الجیلانی قدس اللہ تعالی سرہ شیخنا و مرشدنا مقتدانا فی الدین و الاخرۃ و اللہ علی ما نقول وکیل ثم یقول الشیخ بعد ذلک یثبت اللہ الذین امنوا بالقول الثابت فی الحیوۃ الدین و فی الاخرۃ ثم یقول الشیخ الید ید شیخنا و قدوتنا و مرشدنا الی اللہ تعالی لشیخ محی

Marfat.com

الدین عبدالقادر الجیلانی قدس الله سره العهد عهد الله تعالی و رسوله صلی لله تعالی علیه و سلم ثم یصلی علی النبی صلی الله تعالی علیه و سلم و ینبغی اولا ان یکون جلوسه کهیئة قعدة الصلوة و یغمض عینینه و کذالک ینبغی اولا ن یحلق راسه و یقص شاربه و یختم بقوله ل اله الا الله ثلاث مرات ثم یقراء هو و الحاضرون الفاتحه هکذا راینا ه تمت

فی بیان کیفیت الدخول فی الخلوة

فی بیان کیفیة الدخول فی الخلوة علی ترتیب الطریقة القادریة و کیفیة النیة فی وقت الدخول فیها اللهم انی نویت الخلوة تبتلا الیک و ابتغاء لمرضاتک و وجهک الکریم بفضلک و فیضک و جودک العمیم یا اکرم الاکرمین و یا ارحم الراحمین و متی کان فی الخلوة یصوم فی النهار و یسهر فی اللیل و لا رخصة له فی النوم الکثیر بل یشتغل بذکر لائق مستحضرا المعنی الذکر فان خطر له خاطر غیر معنی الذکر فلیرجع الی معنی الذکر فانه یطرده وان غلبه النوم فلینم قلیلا و اذا استیقظ من النوم فلیتوضا علی الفور و یصلی بنیة تحیة الوضوء و ایضا رکعتین بنیة سنه تحیه المکان ثم اشتغل بالذکر و یجتهد فی طرد النوم بالقیام والمشی و تجدید الوضوء فان غلبة النوم فلیفعل مثل ماذکرنا انفا و ینام قلیلا و لیکن المکان الذی یذکر فیه ضیقا و لا منفذ له غیر الباب و لسد الباب و یحط علیها الحجاب

Marfat.com

لئلا یظهر اثر الضوء من منافذ اطراف الباب و ان یکون بعیدا من الاصوات فان لم یجد مکانا خالیا عن الاصوات فلیسد فی اذنیه خرقة و یغمض عینیه عند الذکر و یکون جلوسه متربعا مستقبل القبله غیر متکیء فان الاتکاء یجلب النوم و یشرب الماء قلیلا فان شرب الماء یجلب النوم والیتحفظ من افشاء الاسرار ولکن ابتدآء الخلوة من اول حلول الشمس فی برج الجدی و هو اول الشتاء و یقعد فی الخلوة بقدر ما عین له الشیخ من الیام و یخرج عن الخلوة باذن شیخه تمت فی بیان تعلیم الشیخ للمرید بکیفیة الذکر

ثم یعلم المرید بکیفیة الذکر فیقول له یا بنی خذ حرف لا من راس قلبک و مده بصورة الخیال الی اثدی الایمن ثم مده الی الکتف الایمن ثم الی فرق الراس والتقرا اسم اله عند فرق راسک ثم اشرع فی کلمه الا الله عند فرق راسک و انزلها علی صورة الخیال علی الکتف الایسر ثم مدها الی الثدی الایسر و اختم هاء لفظ الجلاله علی راس قلبک بضرب شدید حتی یتحرک بدنک کله ولیکن ذکرک فی هذا المقام الذی هو مقام الاغیار و تسمی فیه لنفس بالامارة لا اله الا الله بمد لفظه لا النافیه بقدر الحاجه و تحقیق همزة اله المکسورة و فتح هائه ای هاء اله فتحه خفیفه و سکن آخر لفظه الجلاله و هو الهاء من الا الله ولا تفصل بین الهاء من اله و بین الهمزة من قولک الا لانک ان فصلت بین قولک لا اله و بین قولک الا الله و قرائتها بنفسین یکون فی النفس الاول نفیا ای نفی الاله بلا اثبات و نفی الاله بلا اثبات کفر فیصیر الذاکر فی النفس الاول کافرا ان کن عالما بذلک و الا فاثم لترک

Marfat.com

التعلم لذلک شرح و علیک ایها السالک الذاکر ان تحقق فی اظهار همزة الہ فانک ان تهاونت عنها و لم تحققها قلبت فی نطقک یآء فصار ذکرک هکذا لا ایلاه الا الله و ایاک من اشباع فتحہ هآء الہ الا فک ان اشبعتها تولد منها الف فیصیر ذکرک هکذ لا لہ الا الله و ایاک ایضا من اشباع کسرة همزت ادات الاستثناء لئلا یتولد منها یآء فیصیر ذکرک هکذا الا الہ ایلا الله و هذه کلها لیست کلمہ التوحید فلا ثواب بذکرها و لا تاثیر فی تکرارها بل یلزم منها اثم یخشی علی دین لذاکر و غالب الذاکرین فی هذا الزمان واقعون فی هذا الخطاء القبیح الفصیح الکریہ و لا یدرون ضررها لجهلهم و عدم علمهم و علیک بالوقف علی هآء الا الله لانہ اوفق بقرائہ التجوید و الا ای و ان لم تقف علی هآء الا الله بل قراتها بالوصل فاظهر ضم الهآء دون فتحها و کسرها لانهما یخلان بالمعنی فلا یجوز القرائة بهما ثم یقراء الفاتحۃ و یدعو لہ و للمسلمین بالخیر-

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ اجمعین و مما انتقل من بحث فصل السابع من الباب الاول من کتب القوة فی کیفیۃ اخذ العهد و البیعۃ علی طریقۃ الغوث الاعظم السید الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس سره اعلم ایها المرید الطالب ان اول ما یامر الشیخ

Marfat.com

به لمريد ان يحلق راسه ان كان ممن يحلق ثمر يامره بعد ذلک بالطهارة من الحدث و الخبث و يلبس ثيابا طاهرة نظيفة ان کان له ذالک و الا فلاباس ثم يأمره بالوضوء صلوة رکعتين لله تعالى بنية التوبة فاذا فرغ المريد من ذلک فليتهيا لقبول ما يلقيه عليه شيخه من الشروط فی الطريقه و يتوجه الشيخ الى الله تعالى و يسئله التوفيق و القبول لهما و يتوسل اليه بسيدنا محمد صلى لله عليه و سلم لانه الواسطه العظمى بين الله و بين خلقه ثم يامر الشيخ لمريد بالجلوس بين يديه كهيئة الجلوس فی التشهد الصلوة بحيث يكون المريد مستقبلا للقبله والشيخ مستدبرها و يشرع الشيخ فی کلمه التوحيد هو الحاضرون يقولها مائه وستة و ستين مرة فاذا فرغوا من الذکر يقرا الشيخ هذا لدعاء قبل شروعه فی البيعة يقول بسم الله الرحمن الرحيم اللهم صلى على سيدنا محمد و على ال سيدنا محمد و صحبه و بارک و سلم يا اکرم الاکرمين و يا ارحم الراحمين يا ذو الجلال و اکرام اللهم ببرکة انبيآئک و اوليآئک و کل ما کان عندک حق صب على قلوبنا کاس شراب محبتک کما صببته على قلب نبيک محمد صلى الله عليه وسلم و على سائر قلوب الانبيآء و المرسلين کما صببته على سآئر قلوب المشآئخ الطريقة اجمعين فطمس اللهم من قلوبنا حب غيرک و اسقنا بکاس شراب محبتک و اجعلنا سکاری منه يا رب العلمين اللهم انا نسئلک من ورآء ذالک ما سئلک به انبيآئک و اوليآئک و سکان سموانک و اهل ارضک اجمعين يا ارحم الراحمين اللهم افتح لنا ابواب حکمتک و انشر علينا وانشر علينا

Marfat.com

رحمتک و ادم علینا سوابغ نعمتک وادفع عنا شر نقمتک و جنبنا سخطک و وفقنا لمرضاتک یا ذاالجلال و الاکرام اللھم حبب الینا الایمان والبر و الاحسان و زین ذالک فی قلوبنا و کره الینا الکفر والفسوق و العصیان واغفر اللھم لنا والوالدینا و لمشائخنا و الاخواننا الذین سبقونا بالایمان و لاتجعل فی قلوبنا غلا للذین امنوا ربنا انک روف رحیم فاذا فرغ الشیخ من الدعاء یشرع فی خطبة العھد فیقول اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین و العاقبہ للمتقین و لا عدوان الا علی الظلمین و الصلوۃ والسلام علی سیدنا محمد خاتم النبین و علی الہ و اصحابہ اجمعین و سلام علی المرسلین و الحمد للہ رب العلمین ثم اذاارا د الشیخ ان یاخذ العھد و البیعة علی المرید فیامره ان یمد یده الیمنی و یمد الشیخ ایضا یدہ الیمنی و یقبض بھا علی ید المرید بحیث یکون راحة کف المرید علی راحة کف الشیخ و یجعل الشیخ راس ابھامہ علی راس ابھام المرید و یستر یدیھما بمندیل و یلقنہ اولا الاستغفار و التوبة یقول لہ قل یا بنی استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ یکرر الشیخ الاستغفار ثلاث مرات و یقول المرید ایضا مثل ما قالہ الشیخ ثم یقول للمرید ایضا قل اشھد اللہ و ملائکتہ و انبیآئہ و رسلہ و اولیآء والحاضرین من خلقہ یا بنی تب الی اللہ تعالی الذی احل الحلال وحرم الحرام و لازم علیک الذکر و الطاعة بحسب الاستطاعة و یقول المرید مثل ذلک ثم یقول الشیخ للمرید ایضا قل شیخنا و استاذنا و وسیلتنا الی اللہ تعالی القطب

Marfat.com

الربانی و الهیکل النورانی و العارف صمدانی سیدی و استاذی الشیخ عبدالقادر

الجیلانی و مشائخہ اشیاخ لی و طریقتہ طریقہ لی واللہ علی ما نقول وکیل ثم یرجع الشیخ للمرید یقول اللّٰھم اقبلہ و اقبل علیہ و کن لہ ولا تکن علیہ و اعینہ و لا تعن علیہ و ثبتہ بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا وفی الاخرۃ و ایدہ بتاییدک یا عزیز یا حکیم برحمتک یاارحم الراحمین ثم یوصی الشیخ المرید یقول لہ اوصیک بتقوی اللہ تعالی و طاعتہ و امتثال اوامرہ و اجتناب محارمہ و زواجرہ و اعاھدک علی ان لا تباشر کبیرۃ و لا تصر علی صغیرۃ و ان تعمل بکتاب اللہ وسنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم و تجمع بین الشریعۃ و الحقیقۃ و یجیبہ المرید بقولہ قبلت ثم یدعو الشیخ لکل منھما و للمسلمین فیقول فی دعائہ اللھم اصلحنا و اصلح بنا و اھدنا و ارشدنا و ارشد بنا و ارنا الحق حقا و الھمنا اتباعہ و ارنا الباطل باطلا وارزقنا امتناعہ اللھم اقطع عنا کل قاطع یقطعنا عنک و لا تقطعنا بالاغیار عنک برحمتک یا ارحم الراحمین ثم یقول الشیخ و اللہ ما نقول وکیل ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ و من اوفی بما عاھد علیہ اللہ فسیؤتیہ اجرا عظیما ھذا اذا کان البیعہ لمذکر و ان کان لئونث فیقرا قولہ تعالی یا ایھا النبی اذا جائک الئمومنات یبایعنک علی ان لا یشرکن باللہ شیئا و لا یسرقن و لا یزنین و لا یقتلن اولاذھن و لا یاتین ببھتان نھترینہ بین ایدیھن و ارجلھن و لا

Marfat.com

يعصينک فے معروف فبايعهن واستغفر لهن الله ان الله غفور رحيم ثم يقول الشيخ للمريد اسمع يا بنی منی کلمه التوحيد ثلاثا و قل انت مثلها و هی لا اله الا الله و يقولها الشيخ ثلاث مرات ثم يقول المريد کذلک فاذا قالها صحيحه فليوصه بالاکثار منها قياما و قعودا انآء الليل و انآء النهار و مراعات حقوقها اخوانه و سائر المسلمين و يقول اللهم کن لنا برا رحيما جوادا کريما اللهم دله بک اليک اللهم خذ منه اللهم افتح عليه و ولوالديه فتوح الانبيآء و الاوليآء .بجودک و کرمک يا ارحم الراحمين و صلى الله على سيدنا محمد و على اله و اصحابه و على جميع اخوانه من الانبيآء والمرسلين و الهم و اصحابهم اجمعين و الحمد لله رب الحلمين و من فصل الاول من باب العاشر من عيون الحقيقه ملخصا فی المرشد الکامل و مايدل عليه من العلامات الداله على کمال المرشد و هی خمس عشرة خصله الاولى ان يکون متورعا من المحرمات و المکروهات و الاشيآء المشبهه عليه و هی التی تکون فيها شآئبه ريبه فهو فيما يکون بين الشک واليقين فيتوقف عن ذلک و الثانی ان لا يکون متعراضا للاشيآء التی لا تعنيه لقوله عليه افضل الصلوة و اکمل التسليمات من حسن اسلام المرء ترکه ما لا يعنيه و الثالث ان يکون عفيفا ظريفا متجنبا لامهات الکبآئر کالزنا و اللواطه و شرب الخمر و السرقه و نحو ذلک لا يباشر کبيرة و لا بصر على صغيرة کما قال الله تعالى ان تجتنبوا کبائر ما تنهون عنه نکفر عنکم سيئآتکم و تدخلکم مدخلا کريما والرابع حسن الخلق بان تکون

Marfat.com

اخلاقہ حسنہ غیر سیئۃ حلیما کریما لبیبا صاحب بشاشۃ و فرح انبساط و لا یفرح بالمدح و لا یحزن من الذم و ان یعامل الصغیر بما یعامل بالکسر قال رسول صلی اللہ علیہ و سلم حسن الخلق من خصال اهل الجنۃ والخامس ان یکون سائر العیوب الناس غافر الزلاتهم لا یذکرهم الا بالخیر ان ری سیئۃ دفنها و ان ری حسنہ اذاعها قال اللہ تعالی ان الذین یحبون ان تشیع الفاحشۃ فے الذین امنوالهم عذاب الیم فی الدنیا و الاخرۃ و قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من هتک ستر اخیہ فی الدنیا هتک اللہ تعالی سترہ یوم القیمہ علی روس الخلائق و من ستر اخاہ فی الدنیا ستر علیہ فی الدنیا و الاخرۃ و اللہ الموفق و سادس المعرفۃ بان تکون عارفا باحوال الشریعۃ بقدر ما یحتاج الیہ من احکام العبادۃ و هی ارکان الاسلام و الایمان و الاحسان اما ارکان الاسلام فهی خمسۃ شهادۃ ان لا الہ اللہ و ان محمدا عبدہ و رسولہ و اقام الصلوۃ و ایتآء الزکوۃ و صوم رمضان و حج البیت و لو فی عمرۃ مرۃ ان استطاع ذلک و اما ارکان ایمان فهی سبعۃ الایمان باللہ تعالی و الایمان بملائکہ و الایمان بالرسل والایمان بالیوم الاخر والایمان بالقدر خیرہ و الایمان وشرہ من اللہ تعالی و البعث بعد الموت و اما الاحسان فهو ان تعبد اللہ کانک تراہ فان لم تکن تراہ فانہ یراک و السابع الدیانۃ هو ان یکون دائما مواظبا علی الاوقاف الخمسۃ و الجماعۃ من غیر تکاسل و لا تهاون و ملازما لها و یکون مواظبا علی الطاعۃ کصلوۃ النوافل و صوم التطوع و نحو ذلک و الثامنۃ ان یکون بصیرا بالاحکام الدینیۃ

Marfat.com

کالعقائد و الطهارة و الصلوة و الزکوة والصیام و الحج و ما یتعلق بذلک من احکام الدین حتی اذا اتخذ مریدا یکون له مرشدا و یعلمه امور الدین و الدنیا لان الطالب بین یدی الاستاذ کالمیت بین یدی الغاسل لانه قد اعتمد علی الله ثم علیه و سلم قیادته الیه و التاسعة الشفقة ان یکون الاستاذ شفیقا علی المرید کشفقة الوالد علی الولد و ان یرید له مایرید لنفسه حتی لا یطالبه یوم القیمه بالحقوق بین یدی الله تعالے کما قال رسول الله صلی الله تعالے علیه و سلم کلکم راع مسئول عن رعیته لان المرید قد سلم روحه الی الاستاذ علی سبیل الامانه و یکون الاستاذ سببا لهدایته و ساعیا لاصلاح شانه فی الدارین ولهذا کان حقه مقدما علی حق الوالدین والعاشر الصدق وهو ان یکون صادقا فی اقواله و افعاله محققا للامور و مدققا لها لا یکذب قال الله تعالی فتجعل لعنة الله علی الکاذبین قال رسول الله صلی الله تعالی علیه و سلم من اراد ان یلعن نفسه فلیکذب والحادی عشر الانصاف ان یکون منصفا من نفسه عادلا فی احکامه و تصرفاته عارفا بمقامات المریدین و احوال الطالبین فیعطی کل ذی حق حقه علی قدر قابلیته و روحانیته علی الوجه اللائق بحاله و لا یتعدی حدا من الحدود فی الشریعة و الطریقة و الحقیقة و المعرفة فان جاوز شیئا من الحدود المذکورة استحق اسم الظالم لان الظلم هو مجاوزة الحدود و وضع الشیء غیر محله و قد قال الله تعالی انا اعتدنا للظلمین نارا احاط بهم سرادقها الایة و ایضا قال و من یظلم منکم نذقه عذابا کبیرا و ایضا قال و من یتعد حدود الله فاولئک هم

Marfat.com

الظالمون و قد قیل فی المعنی و لا تظلم فان الظلم عار جزآء الظلم عند الله نارا و مرادنا بالظلم هنا مابیناه سابقا من انه و ضع الشیء فی غیر محله فینبغی للمرشد الکامل ان لا یعطی للمرید شیئا مما هو لیس له اهل لقوله علیه افضل الصلوة و اکمل السلام لا تعطو الحکمة غیر اهلها فتظلموها و لا تمنوها اهلها فتظلموهم و کما لا یجوز ان یعطیه مالیس هو له اهل فکذلک لا یجوز ان یمنعه عما هو له اهل الثانیه عشر النصیحة للحق ان یکون ناصحا للمسلمین یحب لهم ما یحب لنفسه و یکره لهم مایکره لنفسه قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الدین النصیحه قیل لمن یا رسول الله قال لله تعالی و لرسوله قیل ثم لمن قال لاهل بیته قیل ثم لمن قال و لعامة المسلمین الثالثة عشر مخالفه هو النفس و عصیانها و قهرها بان یقهر نفسه و لا یطیعها فیما ترید بل یخالفها قال الله تعالی و اما من خاف مقام ربه نهی النفس عن الهوی فان الجنه

هی الماوی الرابع عشر التواضع ان یکون متواضعا للعلمآء و المشائخ و لاخوانه فی الطریقه و سائر الخلق من غیر ان یتکبر علی احد من المخلوقین قال الله تعالی ساصرف عن ایاتی الذین یتکبرون فی الارض بغیر الحق قال رسول الله صلی الله تعالی علیه وسلم من تواضع لله رفعه و من تکبر علی الله وضعه و قال علیه افضل الصلوة و اکمل السلام یحشر المتکبرون یوم القیمه مثل الذر ای النمله الصغیرة یعلوهم کل صغیر الخامس عشر حسن الصحبة و السیرة و العشره مع الخلق صغیرا کان او کبیرا حرا او عبدا او انثی فاذا تخلق

Marfat.com

بهذاه الاخلاق والتصف بهذه الاوصاف احسنه وهو مرشد کامل والا فلاو
ذلک فضل الله یؤتیه من یشآء والله ذوالفضل العظیم اما مقامات الابواب
اربعة فهی اربعون مقاما لکل باب عشر مقامات الاول باب الشریعة و
مقاماتها عشرة الاول الایمان بالله تعالی وبملائکته وکتبه ورسله والیوم
الاخر وبالقدر خیره وشره من الله تعالی والبعث بعد الموت حق الثانی
الصلوة الخمس المفروضه والحافظه علیها قال الله تعالی حافظوا علی الصلوة و
الصلوة الوسطی الثالث الزکوة اذا وجبت علیه لا یمنعها عن مستحقها
الرابع صوم شهر رمضان الذین فرضه الله تعالی علی امة محمد المصطفی صلی
الله تعالی علیه وسلم الخامس الحج الی بیت الله الحرام فی العمر مرة واحدة
ان استطاع ذلک

السادس اکتساب الحلال لان الله تعالی یبارک فیه و یرجی لصاحبه اجابه
الدعآء السابع اجتناب الحرام لانه یسود القلب و یقسیی القلب کالحجارة
بل اشد قسوة منها الثامن الدخول تحت طاعة الشرع وهی متابعة اوامره و
اجتناب زواجره و تحلیل حلاله و تحریم حرامه و التاسع القران و المرادبه
تلاوته و التصدیق و العمل بمقتضاه و التامل فی معانیه و اتباع امره و
الامتناع عن نهیه و العاشر الامر بالمعروف و النهی عن المنکر قال الله
تعالی اقم الصلوة وامر بالمعروف وانه عن المنکر واصبر علی ما اصابک ان

Marfat.com

ذلک من عزم الامور والثانی باب الطریقة و له عشر مقامات الاول التوبه و هی فرض علی کل متکلف قال الله تعالی وتوبوا الی الله جمیعا ایها المومنون لعلکم تفلحون الثانی حسن الخلق و یندرج تحته کل خصلة حمیدة و کل فعل ملیح و ینتج و منه کل عمل صالح الثالث الاجتهاد فی الدین والتقوی فی طاعة الله تعالی و طاعة رسوله سیدنا محمد صلی الله تعالے علیه وسلم فان من جاهد شاهد و من لم یجاهد لم یشاهد الرابع ان یکون بین الخوف و الرجاء لا ییاس من روح الله تعالی ولا یامن مکره ولا یقنط من رحمه الله تعالی الخامس ترک الشهوات لان اتباع الشهوات النفس مما یوجب القساوة فی القلب السادس الاحراز عن الشهوات و هی الاشیآء المشکوک فیها و یدخلها الشک و الریب السابع التضرع الی الله تعالی و الابتهال الیه بالتوبه والاستغفار و الدعآء مع الخضوع و الخشوع و حضور القلب و هو ترک ملاحظه الاغیار الثامن ارضاء المرشد و هو یحصل بالمحبه و الخدمة و النصیحة و الخلی لها بالقول و الطاعة فی کل شیء و ان یکون بین یدی الاستاذ کالمیت بین یدی الغاسل یقلبه کیف یشاء التاسع سماع الوعظ والنصیحة والتلقی لها بالمقبول .بحیث لا یستنکف عند سماعه الموعظة و اذا وعظ غیره فیعظه برفق العاشر ترک ماسوی الله تعالی و التجرد عن العالم لان مخالطه الاغیار تحجب عن قرب الملک الجبار و الثالث باب الحقیقه و مقاماتها ایضا عشرة الاول التواضع و حفض الجناح و لین الجانب والثانی ان یکون نظرک الی اثنین و سغبین ملة

Marfat.com

بالتسوية لا يفرق بين احد منهم الا بالضلالة و كلهم ضالون فيجب الاجتناب منهم الا من اهل السنة والجماعة فهم المقربون عند الله تعالى والثالث ان ياكل مهما حضرة من الطعام قليلا كان ام كثيرا من اى نوع لا ينظر قدوم طعام جديد غيره الرابع ان يكون ساعيا فى طريق الحق ولا يوذى الخلق بل يحمل الاذيه الخامس ان لا يكون فى قلبه انتقام للخلق بل يحسن الى من اسآء اليه و يصل من قطعه و يعفو عمن ظلمه السادس ان لا يكون متكبرا على الفقرآء و الدراويش بل ينظر اليهم بعين الرافه والشفقة و يعاملهم بالتى هى احسن السابع ان يكون سلوكه فے طريق الحق خالصا مخلصا لوجه الله الكريم سالما من الريآء والسمعة الناس ان يكون كاتما سره وسر الخلائق لا يفشى سر احد من الثامن بان يكون اذا راىء سيئه دفنها التاسع ان يكون دائما فى مناجات ربه لا يشغله شاغل عنها من الامور الدنيويه من ضرورة دعت الى ذلک العاشر ان ينظر الى الاشياء بعين العبرة وان يسعى فى طلب العلم النافع و فى تربية نفسه كما قال رسول الله صلى الله تعالى عليه و سلم العلم زهد و ادب المريد خير له من زهده الرابع باب المعرفه وله ايضا عشر مقامات الاول ملازمته طريق الادب ان يكون لبيبا اديبا متادبا باداب الشريعه و ملازما لها و محافظا عليها الثانى ان يكون متحمل الاذى والجفا لا ينتقم من احد و اذا اذاه بل يحمل اذاهم و يعفوا ويفصح عنهم الثالث ان يكون متجنبا عن صحبة الاشرار و مرافقا للاخيار و معرضا عن الفتن ماظهر منها و ما بطن الرابع خدمه المشائخ بالصدق

Marfat.com

والاخلاص و ان یکون ناصحا فی خدمتهم و محبالهم ظاهرا و باطنا الخامس
ان لا یغفل عن عبادته ربه و یری الحق عیانا فی کل ماکان فیعبده کانه یراه
فان لم یکن یراه فهو یراه السادس ان یکون سخیا بحسب ما استطاع لا
یوثر نفسه علی غیره السابع الحلم عند الغضب و لا یکون عجولا فی اموره
الثامن ان یکون بجلی قبله فی کل یوم بذکر الله تعالی من الصدآء قال رسول
الله صلی الله تعالی علیه وسلم ان القلوب تصدء کما یصدء الحدید فاجلو ها
بذکر الله التاسع التقرب الی الله تعالی بانواع الطاعات و العبادات العاشر ان
یری نفسه حقیرا من جمیع الناس و یری الناس اعلامن نفسه و لا یری نفسه
خیرا من احد و اما الاداب التی تجب علی المرید للشیخ فالاول صحبة الشیخ
و مودته و الصدق و فی العامله و الاعتقاد الکامل فیه و ان لا یخفی علیه
شیئا مما ضمیره و ان یسلم امره و نفسه الیه لا یعترض علیه فی حال من
الاحوال و ان یقبل علیه بکله و کلیتة یعنی قلبا و قالبا ای ظاهرا و باطنا
معن الذل و الفقر و المسکنه والتواضع الا ید بر عنه و ان یکون یفدبه بماله
و حاله و بما یملکه و جمیع ماملکت یداه و ان یکون لدیه ای لدی الاستاذ
مثل المیت بین یدی الغاسل یقلبه کیف مایشآء و ان لا یمشی امامه بل
یقتفی اثره فلیکن علی حذر من ذل و ان یکون متمثلالامره لا یزیغ عنه و
یجتنب مانهاه عنه لا یاتی به و ان یکون ناصحا فی خدمته و مجتهدا فی
طاعته و ان یکون ملاحظاله فی احواله و اقواله و افعاله متهیئا مایلقیه علیه
الشیخ و ان یکون کاتما لسره و یحفظ جمیع مایقول له الشیخ و لا یترک شیئا

Marfat.com

من کلامہ عبثاو یحذر اضاعتہ و ان یکون

متادبا بادابہ و متخلقا باخلاقہ و مقتدیا بہ فی احوالہ و اقوالہ و افعالہ و ان یدع کل ما لا یرضیہ لا فعل شیئا بغیر مرضاتہ و لا یعمل شیئا باختیارہ من غیر اطلاع مرشدہ و ان یاتی باوامرہ و ینزجر بزواجرہ لا یقل لماذا امرتنی او لماذا نهیتنی اذا امرہ بشیء و نہاہ عن شیء فاذا قال ذلک حرم فائدتہ و ان لا یطاعلی سجادتہ و لا ینام علی وسادتہ و یلبس ثوبا من اثوابہ و ان لا یدخل علیہ الا بعد الاذن و ان لا یواکلہ علی طعام فیحرم فائدتہ و لا ینکح زوجتہ من بعدہ فیکون سببالحرمانہ و ان لا یمیل عنہ و لو زجرہ او نہوہ او سبہ او شتمہ بل یدوم علی محبتہ و یحمل کلما صدر منہ من ملیح و قبیح و ان لا یکلم احدا فی مجلسہ و لو کان شقیقا من امہ و ابیہ الا علی قدر الضرورۃ و یدع مازاد علی ذلک و ان لا یجیب من سئلہ بحضرتہ و ان لا یجادل احدا بحضرۃ الشیخ و لا بغیبتہ و ان یعتقدہ انہ اکمل اهل عصرہ و لا یصغی الی قول العدو و الحاسدین و ان لا یعتقد عصمتہ بل یعتقد حفظہ عن کل ما یریدہ بہ و ان لا یشطح فی حضرتہ من خاطر خطر فی قلبہ او شوق او وجد و ہو عالم بذلک و ان یترک الضحک فی مجلسہ و الخصام و سابقہ الکلام بل یصمت و یسمع لما یقال لہ و ان یکون مدیما نظرہ الی الشیخ مدۃ ما ہو حاضر فی المجلس و ان یکون جلوسہ کہیئۃ جلوس المصلی و ہذہ الاداب التی تجب للشیخ علی المرید فکذلک للوالدین علی الولد و اللہ الہادی و منہ التوفیق و اما ما یجب علی المرید ان یعمل بہ مع اخوانہ من

Marfat.com

الاداب هو ان یکون محبا لهم جمیعا و مطیعا لهم فیما یرضیهم و ان یکون ساعیا لهم فی قضآء حوائجهم و معینا لهم علی انجاح مصالحهم و ان یقدم قضآء حوائجهم عل حاجته و ان یبدل النصیحة فی خدمتهم لا ستتمامها و ان یکون اذا خدمهم لا یری لنفسه الفضل علیهم بل یری الفصل لهم علیهم و ان یری نفسه هو المتشرف بخدمتهم و ان یجلس مع الصغیر و لا الکبیر منهم بالادب التام لا یتکبر علی الصغیر و لا الکبیر و ان لا یتعرض لهم فے احوالهم و اقوالهم و افعالهم بل یوافقهم فے جمیع ذلک و ان یسعی خلف جنآئزهم اذا مات احد منهم و ان سئل عن احوالهم و اقوالهم و افعالهم فیثنی علیهم بالخیر و ان یذب عن اعراضهم اذا غابوا بحسب ما امکن و ان یکون مصافیا لهم سرا و علانیته و ان یطلب الدعآء من کل یلقاه منهم و ان لا یسمع فیهم قول واش و لا حاسد و ان یصفح عن کلمن اذاه منهم و لا یطالبه بالانتقام و ان لا ینتصر علی احمد منهم و ان کان له الحق علیه و ان لا یری ماله و متاعه غیر ما لهم و متاعهم و ان یستر علیهم ما یراه من الزلات و لا یفشی احوالهم و اسرارهم و ان لا یعیر احدا منهم فی شیء من المعاصے و القبائح الا اذا کان مجاهرا بها فیوبنجه بها حتی یتوب عنها و یرجع عن قبیح افعاله و ان یدعو لهم فی الخلاء و الملاء و ان یکون مخلصا فی محبته و مودته لهم و ان یکون اذا نصح احدا منهم ینصحه برفق من غیر عنف و ان لا یحسد احدا منهم اذا فتح الله علیه فان کان قد اذی احدا من اخوانه کان سببا لهوانه و حرمانه و ان لا یختص نفسه بشیء دونهم و ان

Marfat.com

فاخره احد من اخوانه فلا یقابله بمثل ذلک بل ینشرح و یفرح له بالزیادة و ان لا یوافق من یقدح فیهم و لو کان مصیبا و ان کان القارح من اخوانه فلیزجره و ینهاه عن ذلک و ان یشهد قبائح افعالهم حسنه و ان یعامل صغیرهم لکبیرهم فاذا غاب احدمنهم سئل عنه حیثما امکنه و ان علم احتاج احدمنهم فلیعنه و یساعده بحسب القدرة و الاستطاعه و ان حبس احدهم فی مطالبه دین یسعی فی اعتاقه و اعانته علی قضآء دینه و ان یقدی بکل من قدمه علیه شیخه و یجتهد فی خدمته و لو کان دونه و أصغر منه و یجب علیهم جمیعا ان یقدوا بالمقدم علیهم و لا یصف مذنبا بما مضی من ذنبه و عصیانه و ان یعتقد فی نفسه بانه هو اقلهم و لا یقول انا خیر من فلان و فلان خیر من فلان اما الاداب التی تجب علی المرید ان یعامل بها نفسه فهی الذل و الفاقة و المسکنة و اخذه من کل شییء حسنة و ترک حظوظ النفس و افاتها و الاجتهاد فی مخالفتها الی ان یتوفاه الموت و هو فی مخالفه النفس الامارة و ان یذهد فی الدنیا لا یلتفت الیها بل یبغضها و لا یحبها لان محبتها تحجبه عن القریب الی الله تعالے و ان یکون مجاهدا لنفسه حق الجهاد لان من جاهد شاهد و من لم یجاهد لم یشاهد قال الله تعالی و الذین جاهدوا فینا لنهدینهم سبلنا و ان لا یعتقد ان یستطیع الوصول فانه من افعال الجهل فالوصول لا یکون الا محدود و الحق تعالی جل شانه منزه عن الحدود و الجهات فلا ناجیه تحویه و لا مکان یاویه و ان لا یسامح نفسه فی غفلتها و لا یدع اعماله لقلتها و ان لا ینام الثلث الاخیر من اللیل و ان

Marfat.com

بجتنب من صحبۃ الاحداث و مواخات النساء الا بشرطها بان کان اهلا

لذلک و ان لا یخطوا خطوۃ الا باذن الاستاذ و لو لخدمتہ الوالدین لان من

قصد وہ الحق سقط عنہ حقوق الخلق وانْ کان حقان قد تعارضا فالحق للحق

تعالی یقدم من عارض فیہ و تقدیم حقوق الشیخ علی حقوق الوالدین

لوجوہ احدها ان الشیخ یرشدہ الی طریق الرشاد و یقربہ الی اللہ تعالی و لیس

لوادیہ ذلک و الثانی ان الشیخ ینقذہ من ذل المعصیہ الی عز الطاعہ و لیس

لوالدیہ ذلک و الثالث ان الشیخ ینقذہ من الجهل الی العلم و من الشقاوۃ الی

السعادۃ الابدیہ و لیس لوالدیہ ذلک و الرابع ان الشیخ یذهدہ فی الدنیا و

یرغبہ فی الاخرۃ و لیس لوالدیہ ذلک و الخامس ان الشیخ سبب لنجاتہ من

اهوال یوم القیامہ و الفوز بالنعیم الدائم السرمدی و لیس لوالدیہ ذلک بل

یختلفان علیہ فقط لقولہ علیہ الصلوۃ و السلام لو جاز السجود لغیر اللہ لسجد

المتعلم للمعلم و المراۃ لزوجها و فی روایہ لو امرت احدا ان یسجد لاحد

لامرت المتعلم ان یسجد للمعلم و المراۃ لزوجها لکثرۃ الحقوق الواجبہ

علیها و ان لا یترک اولادہ لان من ترک وردہ یوما واحدا ینقطع عنہ مدد

ذلک الیوم و من لا وردہ لہ لا مدد لہ و ان یکون حافظا لاداب الاوراد و

مراعیا لها و مودیا لحقوقها یوفق ان شآء اللہ تعالی اما اداب الذکر فهی

عشرون خمسہ منها قبل الشروع فیہ اثنی عشر فی حالہ الذکر و ثلثہ بعدہ

اما الخمسہ التی قبل الشروع هو الغسل والوضوء و التوبہ و الصمت و

السکون و الاستمداد من الشیخ المربی مع اعتقادہ بان

Marfat.com

مدده من رسول الله صلی الله تعالی علیہ وسلم اما الاثنی عشر فی حالۃ الذکر فھو الجلوس فی حالۃ الذکر کھیئۃ المصلی للصلوۃ و الستقبال القبلۃ و وضع یدیہ علی فخذیہ و تغمیض عینینہ و الجلوس علی مکن ظاھر و ظلمۃ المکان والصدق فی معاملتہ مع من ھو یذکرہ والاخلاص فی العمل و استعمال الطیب فے البدن و الثوب و تطییب المکان و نفی الخواطر النفسانیۃ و استصحاب معنی الذکر یعنی کلمہ لا الہ الا اللہ و یتصور خیال الشیخ بحیث لا یغفل عنہ اما الثلاثہ التی بعدہ الصمت و السکون و المراقبۃ مع ذم النفس مرار و أن یشرب المآء عقیب الذکر لانہ یطفیء حرارۃ الشوق و الوجد ولا نعلم ان ادا من المشائخ رخص فی ذلک الا بعد ساعہ او نصف و فی ذلک اقول بیت لا تشربن عقیب الذکر عن عجل فتکون محروما من الامداد اصبر قلیلا بعد ذکرک ساعۃ فعساک تظفر یا اخی بمراد و اما من زاد علیہ الوجد و المحبۃ و نارہ فی جوفہ ان لم یطق صبر ذلک فقد رخص ساداتنا الصوفیہ رضی اللہ عنھم فی شرب المآء لہ و دلیل ذلک ان لا یشرب فوق عادتہ کذا فی بلغہ المرید و اللہ الھادی و منہ التوفیق و اما من سلوک الطریقہ القادرینہ المسمات بالاصول و الفروع و ھی ثلاثہ عشر اسما فالاصول منھا سبعہ اسمآء والفروع منھا ستہ اسمآء فالسبعہ الاسمآء الاصول فی للانفس السبعۃ لکل نفس منھا اسم و لکل اسم عدد و توجہ یتلی بعدہ و یسر و عالم و محل و حال و وارد و نور و ذکر فالاسم الاول للنفس الامارۃ و الثانی للنفس اللوامہ و الثالث للنفس

Marfat.com

الملهمة و الرابع للنفس المطمئنة و الخامس للنفس الراضية و السادس للنفس المرضية و السابع للنفس الكاملة فتلازم تلاوة كل اسم بعدده ثم تتلوا بعد

العدد التوجه المنسوب اليه و لا تنتقل من الاسم الذى انت فيه حتى تستحق غيره فتنتقل اليه باشارة الشيخ يظهر لك ذلك او بمدد من الله تعالى بامارات و علامات او باشارات فى المنام و يظهر لك من صاحب الطريق او باذن من شيخك الذى اخذت عنه فان للاسمآء اطوار و علامات تتجلى للتالى و لكل نفس طور و و علامات و لون معلوم فاعلم ذلك السر و اكتمه الا عن و مستحقه فاذا فرغت من الاسمآء السبعه التى هى الاصول تنتقل بعد ذلك الى السته الاسمآء الفروع و واحدا بعد واحد فاذا ختمتها تعود الى الاسم الاول كما تقدم حتى ياتى الله تعالى بالفتح من عنده فعليك بالاخلاص و قصد مجرد الذكر و التعبد و الله على كل شيىء قدير و هى هذه الاسم الاول لا اله الا الله عدد تلاوته ماة الف مرة و هذا التوجه الهى اظهر على ظاهرى سلطان لا اله الا الله لا اله الا الله لا اله الا الله و حقق باطنى بحقائق لا اله الا الله لا اله الا الله لا اله الا الله و استغرق فيك ظاهرى باحاطة لا اله الا الله لا اله الا الله احفظنى اللهم بك لك فى مراتب وجودك بشهودك و صفاتك حتى لا اشهد غير افعالك و صفاتك بوجهك الحق لا اله الا الله لا اله الا الله لا اله الا الله و هذا الاسم للنفس الامارة سيرها الى الله و . لمها الشهادة و محلها الصدر و حالها الميل و واردها الشريعه و نورها

Marfat.com

ارزق الاسم الثانی الله عدد تلاوته ثم انیه و سبعون الفا و اربعه و ثمانون

مرة و هذا التوجه یاالله یاالله یاالله الهی دلی بک علیک و ارزقنی الثبات

عند وجودک لاکون متادبابه بین یدیک یاالله یاالله یاالله الهی بعظمتک

و جلالک ارزقنی حبک یا الله یا الله یا الله الهی اجعل قلب عبدک

الضعیف مظهر الذتک و متبعا لایاتک یا الله یا الله یا الله و هذا الاسم

للنفس اللوامة فسیرهاالله و عالمها البرزخ و محلها اللقلب و حالها المحبه و

واردها الطریقه و نورها اصفر الاسم الثالث هو و عدد تلاوته اربعه و

اربعون الفا و ستمائه و ستته و ثلاثون مرة و هذ التوجه یاهو یاهو یاهو لا

اله الا انت یاهو یاهو الهی حقق باطنی بسر هویتک و افن منی انا

نیتی الی ان تصل الی هویه ذتک العلیه یامن لیس کمثله شیىء افمنی عن

کل شیىء غیرک و خفف عنی ثقل کثائف الموجوات و امح عنی نقطة

الغیریة لاشاهدک ولااوی غیرک یاهو یاهو یاهو

لاسواک موجودلا سواک معبود لاسواک مقصود یا واجدالوجود یاالله یاهو

والحمدلله رب العلمین وهذا لاسم هو للنفس الملهمة فسیرها علی الله و

عالمها الارواح و محلها الروح و حالها العشق وو اردها المعرفة و نورها

احمر الاسم الرابع حی وعدد تلاوته عشرون الفا واثنان وتسعون مرة وهذا

التوجة یاحیی یاحیی یاحیی الهی احینی حیواة طیبته واسقنی من شراب

محبتک اعذبه واطیبه یاحیی یاحیی یاحیی الهی حقق حیاتی بک یاحی

یاحی یاحی الهی احی روحی بک حیاة ابدیة ومتع سربی بسر ... ی

Marfat.com

الحضرة الشهودية واملا قلبى بالمعارف الربانيته واطلق لسانى بالعلوم
الله نيته ياحيى ياحيى ياحيى وهذ الا سم للنفس المطمئنة سيرها من الله
و عالمها الحقيته المحمدية ومحلها السرو حالها الوصلته و واردها بعض
اسرار الشريعته ونورها ابيض الا سم الخامس واحد وعدد تلاوته ثلاثة
وتسعون الفاوار بعمائةوعشرون مرة وهذاالتوجه ياواحد ياواحد ياواحد
اللهم انت الموجود اجعلنى موجوداً بنور وحدانيتک مؤيد البشهود د
قرب انسک يا واحد ياواحد يا واحد الهى انت الموجود فى ذالک العليته
بالوهيتک يا واحد يا واحد يا واحد وهذ الا سم للنفس الراضية سيرهافى
الله و عالمها الاهوت ومحلها سر السرو حالها الفناء وليس لها وارد ونورها
اخضر الا سم السادس ياعزيز عددتلاوته اربعته وسبعون الفاو اربعمائته
واربعون مرة وهذا التوجه يا عزيز ياعزيز ياعزيز الهى جعلنى من
عبادک الا عزين الذكرين ياعزيز ياعزيز ياعزيز الهى عذزنى بعزئک
ياعزيز ياعزيز ياعزيز الهى واجعلنے مكرما ياعزيز ياعزيز ياعزيز وهذ
الا سم اللنفس المرضيته سيرها عن الله عالمها الشهادة و محلها الاخفاء
و حالها الحيرة و واردها الشريعة ونورها اسود الا سم السابع ياودود عدد
تلاوته عشرون الفاو مائته مرة وهذ التوجه يا ودود ياودود ياودود الهى
اعطنى و دافى قلبى الهى اجعل لى عندک عهداً واجعل لى فى صدور
المؤمنين العارفين مودة الهى كفنى شر من كفية وكفاية بيدک ياودود
ياودود ياودود وهذ الا سم هولنفس الكاملة سيرها بالله وعالمها كثرة فى

Marfat.com

واحدۃ و وحدۃ فی کثرۃ ومحلها الاخفاء وحالها البقاء و واردها جمیع ما ذکر من الصفات الحسنۃ للنفوس المتقدم ذکرها ولیس لہ نور تمت الاصول السبعۃ وهذه الستۃ الفروع وهی حق قهار قیوم وهاب مهیمن باسط فهذه الثلاثۃ عشر اسما وفیها اسم الله الاعظم والله بکل شیئ علیم والحمد لله رب العالمین وهکذا الفروع بالعدد فمائۃ الف مرۃ حق وماۃ الف مرۃ قهار ومائۃ الف مرۃ

قیوم ومائۃ الف مرۃ وهاب ومائۃ الف مرۃ مهیمن ومائۃ الف مرۃ باسط فعلیک یا اخی بحفظہ والکتمان عن غیر اهلہ والایداع فی محلہ وملازمتہ التقوی تفوز بالمطلوب انشاء الله تعالی وفی روایتہ اخری فی بعض النسخ اسمآء الاصول سبعۃ الاول لا الا الا الله لا الہ الله لا الہ الا الله و الثانی الله والثالث هو والرابع حق والخامس حیی والسادس قیوم والسابع قهار فمعنی لا الہ الا الله معبود بحق الا الله ومعنی الله ای موجود ومعنی هو لا الہ غیره و معنی حق هو الثابت المطابق للواقع معنی حی من قامت بہ الحیوۃ ومعنی قیوم من قامت بامرہ السماوات والارض وما فیها من الخلق ومعنی قهار ای صاحب القهر العظیم المبالغ فی النهایۃ ثم تقرا هذه الصلوۃ المنسوبۃ لحضرۃ النبی صلی الله تعالی علیہ وسلم وهو هذه اللهم صل علی سیدنا محمد النور الذاتی الساری سره فی جمیع آثار الاسمآء والصفات وعلی آلہ واصحابہ عدد مافی علمک مضاعفابد وام ملک وامدیتک هذه الصلوۃ مرۃ تعدل الف صلوٰت بالثواب کذا ذکره اهل

Marfat.com

الکشف وانها جربت لجمیع المطالب الدینیۃ والدنیویۃ وباللہ التوفیق
اما روایۃ السبع فھی اربعۃ عشرا سماً وھی حیی قیوم سریع مبین کبیر
متعال فتاح علیم عزیز قدیر ملک قدوس ھادی خبیر فلیوم الا حدحی
قیوم وعدد ذکر ھما مائۃ و اربعۃ وتسعون مرۃ ولیوم الاثنین سریع
مبین وعدد ذکر ھما اربعمائۃ واثنان واربعون مرۃ ولیوم الثالث کبیر
متعال وعدد ذکرھم سبعمائۃ وثلاث وسبعون مرۃ والیوم الرابع فتاح
علیم عدد ذکر ھما ستمائۃ وتسعۃ و ثلاثون مرۃ والیوم الخامس عزیز
قدیر و عدد ذکر ھما اربعمائۃ وثمانون مرۃ ولیوم الجمعۃ ملک قدوس
وعدد ذکرھما مائتان و ستون مرۃ ولیوم السبت ھادی خبیر وعدد
ذکر ھما ثمانیۃ ماۃ واثنان وثلاثون مرۃ ویکون تلاوۃ الاسماء المذکورۃ
بعد صلوٰۃ التہجد واللہ یھدی من یشآء الی صراط مستقیم تمت -

فے بیان النفوس السبعتہ و صفاتھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم !

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید نا محمد والا واصحابہ
اجمعین اما بعد اعلم ان النفوس سبعۃ ولھا صفات و الخلاص منھا بالخوات

Marfat.com

والاسمآء ولكل منها اسم النفس الاولى الامارة وصفاتها البخل والحرص
والجهل والشر والحسد والغضب والخلاص منها بالاسم الاول وهو قول لا
اله الا الله وعدده سبعون الفاثم تصلى ركعتين فى كل ركعته تقرء مرة فاتحته
الكتاب وتقرء بعدها اى سورة تشاء وتقول بعد السلام اللهم انى اشترى
منك نفسى الامارة بهذا السبعين الفا الثانيته اللوامته وصفاتها المكر و
الهوى والعجب والمتنى والقهر والخلاص منها بالاسم الثانى وهو الله
وعدده ستون الفاثم تصلى كالاول وتقول اللهم انى اشترى منك نفسى
اللوامته بهذه الستين الفا النفس الثالثه الملهمته وصفاتها القناعته والسخاوة
والعلم والتواضع والتوبته والصبر والتحمل والخلاص منها بالاسم الثالث
وهو هو وعدده خمسون الفاثم تصلى كالاول وتقول اللهم انى اشترى منك
نفسى الملهمته بهذه الخمسين الفا النفس الرابعته المطئمنته وصفاتها الجود
والتوكل والتحمل والحقيقته والرضآء والشكر والخلاص منها بالاسم الرابع
وهو حق وعدده اربعون الفاثم تصلى كالاول وتقول اللهم انى اشترى منك
لفسيى المطئمنته بهذه الاربعين الفا النفس الخامسته الرياضته وصفاتها
الكرامات والزهد والذكر والعشق والخلاص منها بالاسم الخامس
وهو حيى وعدده ثلاثون الغاثم تصلى كالاول وتقول اللهم انى اشترى منك
نفسيى الراضيته بهذه الثلاثون الفا النفس السادسته المرضيته و صفاتها
حسن الخلق واللطف والتقرب وسنته المصطفى صلى الله تعالى عليه وسلم
والخلاص منها بالاسم السادس وهو قيوم وعدده عشرون الفاثم تصلى كالا

Marfat.com

ونقول

اللهم انی اشتری منک نفسی المرضیة بهذه العشرین الفاً النفس السابعة الکاملة ویقال لها الصافیة وصفاتها العزلة والصمت والصدق والاعانة والوفآء والامتثال لاوامر الله تعالی والخلاص منها بالاسم السابع وهو قهار وعدده عشرة الاف ثم تصلی کالاول تقول اللهم انی اشتری منک نفسیی الصمیمة والصافیة بهذه العشرة الاف فاذ اخلصت من هذه النفوس صرت من الخواص الکاملین والحمد الله رب العالمین تمام شد فی بیان مقامات الصوفیة السبعة واسمآء النفس فی کل مقام

بیان دائرة النفوس وواردتها وانوارها ولطائفها محالاتها وعوالمها

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
مقام الاول	مقام الثانی	مقام الثالث	مقام الرابع	مقام الخامس	مقام السادس	مقام السابع
نفس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس	نفس
امارة	لوامة	ملهمة	مطمئنة	راضیة	مرضیة	صافیه
سیرو الی الله	سیره لله	سیره علی الله	سیره مع الله	سیره فی الله	سیره عن الله	سیره بالله
عالم ناسوت	عالم ملکوت	عالم جبروت	عالم لاهوت	عالم [illegible]	عالم ارواح	عالم مستغرق
محله الصدر	محله العقل	محله القلب	محله الروح	محله السر	محله سر السر	محله الخفی
حالة الریاضة	حالة تمییز	حالة محبة	حالة عشق	حالة وصلة	حالة غنا	حالة التجلیب
وارد	وارد	وارد تقوی	وارد	وارد	وارد تمکین	وارد
الشریعة	الطریقة	مع المعرفة	حقیقة	تمییز بالجذب	بالتلوین	دق
نوره ازرق	نوره احمر	نوره اخضر	نوره ابیض	نوره اصفر	نوره اسود	نوره بی رنگ
لا اله الا الله هو	الله	هو	حق	حق	قیوم	قهار
وهاب	فتاح	واحد	احد	صمد	علی	عظیم

Marfat.com

فائدة فی الا ستغاثة بواسطة سیدنا محمد صلی الله تعالی علیه وسلم وهی مجربة لا جابة السوال لکن بشرط الصدق وتوجه القلب والفوائد نے العقآئد وهی اذاکان لک مهم ففی لیلة الثلاثا توضی وصلی رکعتین بنیة الحاجة وتقرء فی الرکعة الا ولی بعد الفاتحة سورة الکافرون احدی عشر مرة وفی روایة یقرء الا خلاص دون الکا فرون و فی الثانیة الا خلاص ایضاً احدی عشر مرة وبعد السلام تقراها ایضاً احدی عشر مرة ثم تصلی علی النبی صلی الله تعالی علیه وسلم احدی عشر مرة وتذکر اسمآء سیدنا الشیخ عبدالقادر الجیلانی قدس سره احدی عشر اسماً فی احدی عشر خطوة الترتیب ان تخطوالی جهة العراق احدی عشر خطوة وتقول فی الخطوة الا ولی یاشیخ محی الدین الجیلانی اغشنی وامددنی فی قضآء حاجتی باذن الله وافوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد اللهم یا قاضی الحاجات یا کافی المهات یا حلال المشکلات اللهم یا رافع الدرجات یا دافع البلیات یا مجیب الدعوات اللهم یا مسهل سهل کل صعب الهی .بحرمة سید الا برار ثم تصلی علی النبی صلی اله علیه وسلم احدی عشر مرة ثم تخطوالخلوة الثانیة وتقول یا سید محیی الدین الجیلانے اغشنی وامددنی فی قضآء حاجتی باذن الله وافوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد و فی الثالثة یا مولا نا محیی الدین وفی الرابعة یا مخدوم محیی الدین و فی الخامسة یا درویش محی الدین و فی السادسة یا خواجا محی الدین وفی السابعة یا سلطان

Marfat.com

محیی الدین و فی الثامنة یا شاہ محیی الدین وفی التاسعة یا غوث محی الدین وفی العاشرة یا قطب محی الدین وفی الحادی عشر یا سید السادات السید عبد القادر الجیلانی ثم تقول یا عبداللہ اغثنی باذن اللہ ویا شیخ الثقلین اغثنی وامددنی فی قضآء حاجتی الخ ثم تقرالل‍هم لک الکل وبک الکل والیک الکل برحمتک یاارحم الراحمین ھذافی بیان اسمآء الطریقة وما یتعلق بھا من کفیة التلقین واخذ العھد والدعاء لمرید و حدود الا سمآء وعلنھاتھا ونورھا وسیرھا ومحلھا وحالھا ومقاما تھاو الانفس السبعة واسمآئھاو کیفیة الدخول للمرید فی الخلوة ومایقرابھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم !-

الحمد للہ وحدہ وصلی اللہ علیہ من لانبیی بعدہ :۔ وبعد فھذہ الرسالة مشتملة علی بیان یتعلق بطیقنا من بیان اسمآء اصولھا وفروعھا ومالکل نفس من الاسمآء واسمآء الانفس السبعة الی غیرھا ماھولا لازم من بیانہ کماسیاتی لک قریبا علی تفصیل واللہ الھادی والموفق للصواب اعلم ان لطریقتنا ثلاثہ عشر اسمأ سبعة منھا اصول وستة منھا فروع فاسبعة التی ھی الاصول لکل نفس السبعة وکل اسم من البسعة لہ عدد ولہ توجہ یتلی بعد العددو الاسم الاول للنفس الامارة والثانی للنفس اللوامة والثالث للملھمة والرابع للمطمئنة والخامس للراضیة والساس

Marfat.com

للمرضيته والسابع للكاملة شتلازم الا سم بعدده وتتلوبعد التوجه ولا تنقل من الا سم الذى انت فيه حتى لستحق غيره فتنتقل اليه باشارة شيخ يظهر لک ذلک وبمدد من الله تعالى يظهر لک ذلک بامارات وعلامات وقرآين فان للكل نفس طور بعلامة ولونا معلوما فاعلم ذلک السر العظيم واكتمه الاعن مستحقه فاذاانتهيت من الا سمآء التى هى الا صول تنقل الى الستة الا اخرى التى هى الفروع واحدأ بعد واحد فاذا ختمت الا سمآء تعود الى الا سم الا ول كما تقدم حتى ياتى الله بالفتح من عنده فعليک بالا خلاص واقصد مجردا بالذكر والتعبد والله الهادى الى سواء الطريق تمت

بسم الله الرحمن الرحيم !

الحمدالله رب العالمين والصلوٰة والسلام على خير خلقه محمد وآله اجمعين وبعد فقد قال الله تعالى وما خلقت الجن والا نس الا ليعبدون اى ليعرفون و لقد قال داود عليه السلام يارب لم خلقت الخلق فقال عزوجل ياداوٗد كنت كنزا مخفيًا فاحببت ان اعرف فخلقت الخلق لا عرف فلفظ الخلق اطلاق لجميع المخلوقين حتى الحجر والمدر والرمال لكن المقصود بالذات الانس ولهذا قال الله تعالى لقد خلقنا الا نسان فى احسن تقويم فخلق الا نسان قابلا لمعرفته الله تعالى ومرات قلبه ومظهرأ ومصلحالا نوار جمال الله تعالى خمرت طينته ادم عليه السلام بيد قدرته اربعين يوما قال الله ته فاذاسويته

Marfat.com

و نفخت فیہ من روحی اشارة الی غایۃ الکمال واعلی الاحوال واجلی المقال
فعلی هذا خص من بین سآئر الموجودات حتی من الملائکتہ المقربین
وامرهم بالمعروف ونها هم عن المنکر وانزل الکتب والرسل بان
کلامنهم ارشد هم الی طریق الرشاد و بالخصوص ان اللہ تعالی ارسل نبیہ
محمداً صلی اللہ عالی علیہ وسلم من بینهم یرشد امتہ الانسان الی طریق
الهدایتہ والتکلان لان الانسان ان لم یصلح نفسہ لایصلح الی المعروف
وقدقال علیہ الصلوٰة السلام من عرف نفسہ فقد عرف ربہ ومن بعده
الخلفآء الراشدون اهل الیقین یعنی سیدنا ابی بکر وعمر وعثمان وعلی رضی
اللہ عنهم اجمعین ارشد واالاسلام الی الحق وبعد هم جآء المشائیخ العظام
وهد والضآلین الی طریق رب العالمین بمثل ماراوا وکسبوامن الامم
الماضیۃ

بتعبیر وقائع کلمن یری من المریدین علی شاکلتہ نفسہ واللہ یطهر
اخلاقهم ویصلح انفاسهم والمرید اذاعبر وقائعہ علی الشیخ لزم ان یعرف لہ
الشیخ من ای دائرة هی الیتضح لہ الحال وهذا صفتہ بیان الدوائر الاولی هی
الامارة والثانیۃ اللوامتہ والثالثتہ الملهمتہ والرابعتہ المطمئنہ
والخامستہ الراضیۃ والسادستہ المرضیۃ والسابعتہ الکاملتہ و دائرة
النفس الامارة بالسوء هی دائرة صفات الکفر والعیناد فاذارای الانسان فی
رویاه خنزیراً اوکلباً اوفیلا او عقرباً اوحیتہ اوفارة او برغوثاً اوقملا
اوحمارا اومن الجمادات کالمزبلتہ والخمر والحشیش والافیون وامثال هذا

Marfat.com

كالخمر والماء الراكد الكدر والجاری الکدر هذا کله من خوآص الا مارة فالانسان اذاکان متصفا بهذه الصفات یکون تابعاً لهوی نفسه فیحتاج الی الریاضنة وکتصفیتة النفس والا شتغال بالذکر فلیقطع هذه الدآئیرة بالا سم الا ول من الا صول وللذکر ثلاثـنة اصول الاول لا اله الا الله و وفروعه لامعبود الا الله لا محبوب الا الله لا مقصود الا الله لا موجود الا الله لا مطلوب الا الله لا مراد الا الله عدد کل واحد منها خمسمآئـة الف مرة والثانی الله وفروعه یانور یا باسط یاالله یا نور یا هادی یاالله یا نور یاالله یا هادی یا الله عدد کل واحد منها خمسمآئـة الف مرة وهذا اصول من الا سمآء الحسنی ایضاً وسنذکر کل واحد منها فی اوانه انشآء الله تعالی مثلا فی دآئرته الا مارة الخنز یر صفـة الحرام والکلب صفـة الغضب والفیل صفـة العجب والحیته صفـة لسان النفاق والمیمون صفـة النمام والعقرب صفـة العذاب والفارة افعال عن الخلق مستورته وللحق معلومـة فانه تابع لهوی نفسه والبراغیث والقمـل ارتکاب المکروهات والحمار مباشرة بفعل لا ینفعه والمزبلـة صفـة میله الی الدنیا فاذا اشرب خمراً صفـة فعل الحرام ولو رای خمرا ولم یشربه یکون افکاره للحرام واذا رای محمرة کان قلبه متعلقاً افکار فاسدته وامثال هذا یقاس علیه ولکن اختصرناه مخافـة التطویل والله اعلم بالصواب الثانیـة اللوامـة اشکال هذه الغنم والبقر والجمل والسمک و الحمام والوز والدجاج والنخل ومن الجمادات مثل الا طعمـة المطبوخـة والثمار واذا رای ثیاباً مخیطـة او فرساً بلاسرج او شمعاً بلاشعلـة او فرناً او

Marfat.com

دکاکین اوالعمارات اوالقصور او السقیفته وامثال هذامثل السکروالعسل و

الا شربته یقال لها اللوامته فاذا کان الا نسان متصفاً بهذه الصفات

والتخیلات و مراده الوصول الی الدآئرة الثالثته فلیشتغل بالا سم الثانی من

الا صول الثلاثته وهو لفظ الله المذکور المرقوم وتبین شرح حال الدآئرة

للنفس

اللوامته فالغنم صفته الحلال والبقر صفته نفع الا نسان والجمل یکون جمالا

للاذی کما قال علیه الصلوة والسلام شراط المؤمن ان یحمل الا ذی

اوالسمک ماکتسب من الحلال والوز والدجاج و الحمام و امثال هذه تدل

علی الحلال ونحل العسل تدل علی الا خلاق الحمیدة والا طعمته المطبوخته

تدل علی شهوة نفسه والثمار اصلاح واخلاص نفسه من الکام والکدورات

والبیوتات والدکاکین تدل علی سکون نفسه والدآئرة الثانیته اذارای ناقصاً

من الا نسان کاالنسآء والکفرة والملاحدة کالا صالیته والقزلباشیته و

مقصوص اللحیته و الا عرج والا کسج والا طرش والا خرس والعبید والا

جرد والسکران والمخنث و الحری والمضحک والمصارع والعساس

والحکوی والدلال والقصاب والا حول والا عمی وصاحب الدق والقردة

فاذارای هذه الا شکال کانت اشارة الملهمته فیحتاج الی الریاضته والبرو

ز والخلاس منها باشتغال باسم هو وهو الا صل الثالث من الا صول الثلاثته

وفروعه یا هوانت هویا هویا هو یامن لا اله الا هواحد هو هواحد موجود

وعدد کل منها خمسمآئته الف مرة ثم نفصل مافی هذه الدوآئر فالانسان

Marfat.com

اذا رای نساء یدل علی نقصان عقلیہ والکفرة علی نقصان دینہ والاصال واللقزلباش والرفض یکون ناقص المذھب و مقصوص اللحیتہ والمحلوقہ ناقص الشرع والاعرج وھو ان یدعی الی الحق ولم یمتثل الیہ والکوسج ھوان لا یقضیی امر اللہ والاعمی ھوان یکتم الشھادة والاطرش الاصم ھوان لا یسمع للشریعتہ ولا الی الوعظ والاخرس ھوان لا یتکلم بالحق والعبد الا سود ھوان یتکلموا بعیب الاخر فی وجھہ والاجرد وھوان یکون تارک السنتہ والسکران والمحشوش عشق مجازی والقماری والمصارع والمضحک والحکوی یدلون علی ترک العبادة والمباشرة بالحرام واللصوص وھوان یظھر عبادتہ ریآء للناس والدلال وھوان لا یکف نظرہ من المحارم الناس والدلال یدل ایضا علی الکذب والقصاب یدل علی قساوة القلب والاحول یدل علی ضلالہ والخلاص منھا باشتغال اسم ھو فقط والد آئرة الرابعتہ صفات المطمئنتہ الکاملتہ فاذا رای الانسان قرآئة القرآن والانبیآء والسلطان والعلمآء والمشائیخ والقضاة والکعبتہ والمدینتہ المنورة اوالقدس الشریف اوالجوامع اوالمساجد اوالمدارس ومسکن الصلحآء وامثال ھذہ کالسھم والقوس والسیف والخنجر والسکین والتفنک والکتب تدل علی الدآئرة المطمئنتہ والخلاص منھا بان یلازم ویواظب علی اسم الحق وھو الاسم الاول من الاسمآء التسعتہ المذکورة المتفرعتہ من الاصول الثلاثتہ وفروع ھذا الاسم یامغیث ھوالحق یافرد ھوانت الحق یا حق انت الحق حق الحق یا مجیب الحق فعدد کل واحد خمسمائتہ

Marfat.com

الف مرة ومايرى هذه الاشكال والرموز الا المريد الصادق الكامل فاذا راى مصحفاً اوقراناً يدل على صفآء قلبه ولكن اى سورة هى تعرف بذالک فرويته الانبيآء قوة الا سلام والايمان ورويته السلاطين هوان يصرف وجوده فى رياضته الله تعالى ورويته المفتون صفته الاستقامته وانكاره مع عبأدة الله تعالى والخيرات و المشائخ صفته ارشاد نفسه والقضاة صفته الا طاعته لامر الله تعالى والكعبته الشريفته والمدينته المنورة والمقدس يدل على طهارة قلبه من الغش والوسواس والجوامع والمساجد وامثال ذلک مثل السبحق

والعلم والسهم والقوس اشارة الى الوساوس الشيطانيته والخلاص منها بالا شتغال باسم الحق الذى شرحناه والدائرة الخامسته الراضيته فانا راى الملائكته والولدان والحور والبراق والجنته والحلل فاذاكان متصفاً بهذه الا وصاف المرشد باسم حق وهوالاسم الثانى ومن الا سمآء التسعته هذا ياحيى لا غيرة ياحيى انت الحيى ياعلى ياجميل انت الحيى ياعظيم الا لطاف حيى ياحيى افننيى عينى اليقينى بک وبيان ذلک فالحور و الجنته والملائكته يدل على كمال العقل وتمام العقل والتقرب الى الله تعالى والشمس والقمر يكون قد يحصل له من معارف الله تعالى ويراجع المشائيخ المرشدين و يلازمه باسم حيى ليصل الى المطلوب الدائرة السادسته المرضيته وصفات المرضيته السموات السبع والشمس والقمر والنجوم والرعد والبرق والمنيرة الشمع والمشعلته و القناديل المنورة كلها صفات

Marfat.com

المرضیته ویلازم علی بسم قیوم وهوالا سم الثالث من الا سمآء التسعته

وفرو ع ذلک الا سم یا کافی یا علی یا مغنی یا قیوم یا قادر یاقیوم انت الا

زل بالا زل یا قیوم الا زلیی یا الله وبیان المرضیته اذاوای الا نسان سبع

سموات دآئماً نظره متعلق بالله تعالی والنجم هو نور نفسه والنار فنآء

نفسه والرعد تنبیه و الشمس انوار السراج والقمر نور القلب والمرید

الکامل یراجع الشیخ المرشید لیصل الی الدائرۃ الثابعه فلیلقن باسم القیوم

وهو الا سم الثالث من الا سمآء الستعته عشرا ماالدائرۃ السابعته النفس

الصافیته الکاملته صفاتها المطر والثلج والبرد والنهر والعین والبرء و ذالک

دلیل الی کشف السلوک والیراجع الشیخ الکامل ولیقنه باسم قهار وهوالا

سم الرابع من الا سمآء التسعته وفرو ع ذالک قیوم قهار جبار قهار عظیم

قادر قهار الحکم الله الواحد القهار ناد علیاً مظهر العجائب تجده لک عونافی

النوائب کل هم و غم سینجلی بولا یتک یاعلیی یا علیی یاعلیی تفصیل

هذه الدائرۃ مثلا المطر دلیل الرحمته والثلج رحمته زائدة والا نهار و

الحجور والعیون تدل علی الا خلاص بمعرفته الله تعالی والتصدیق

والیلازم المرید باسم القهار فبهذا القدر اکتفآء لان ضبط الدوائر السبع

مشکل والا سم الخامس من الا سمآء التسعته وهو وهاب وفروعه یا باسط یا

وهاب یارفیع یا وهاب یا رحیم یا وهاب یا رؤف یا وهاب یا الله یا جامع یا

وهاب یا الله والا سم السادس من الا سمآء التسعته وهو فتاح وفروعه یا

فتاح افتحلیی عین قلبیی یا مجیب یا فتاح افتحلی قفلاالا سرا بحقا ئق الا

Marfat.com

نوار یا فتاح انت مفتاح الخلائق والا سم السابع من الا سمآء التسعته وهو احد وفروعه یا واحد نره نا سوتیی باسمک الا حدالھی اظھر لی لسمک باسمک الا حدیا احد والا سم التاسع صمد فرد قدسنی یسرک الصمد یا صمد لمجموع الفروع والا صول اثنی عشرا سماً غیر فروع الفروع وعدد کل واحد من ھذه الی رای الشیخ رحمته الله علیھم اجمعین تمت النسخته فی بیان الا سمآء الفروع وھی حق قھار قیوم وھاب مھیمن باسط فھذه ستته اسمآء الفروع وسبعته اسمآء الا صول فصار کلھا ثلاثته عشر اسماً وفیھا اسم الله لاعظم فعلیک یااخیی بالکتم والحفظ یداع فی محله

وملاز مته التقوی والا خلاص تفوز بالمطالب العلیته ان شآء الله تعالی تمت ھذه فائدة فی الرابطته وکیفیتھا وھی افضل من الذکر وھی حفظ تصور صورة الشیخ فے الفکرو ذلک للمرید افید وانسب من الذکر لان الشیخ واسطته فی الوصول الی جناب الحق عزوجل للمرید و کلما تزد اووجوه للناسبته مع الشیخ تزداد الفیوضات من باطنه و یصل عن قریب الی مطلوبه ان شآء الله تعالی والازم علی المرید ان یفنی فی الشیخ ثم یصل بالفنآء فی الله تعالی والله اعلم بالصواب

ھذه قصیدة الغوثیته

سقانی الحب کاسات الوصلے فقلت لخمرتی نحوی تعلے
سعت ومشت لخوی فی کوس فھمت بسکرتی بین الموالیی
فقلت لسائرالا قطاب لموا بحالیی وادخلو انتم رجالیی
وھمو واشربوا انتم جنودی فساقی القیوم بالوافی ملالی

Marfat.com

شربتم فضلتی من بعد سکری ولا نلتم علوی واتصالیی
مقامکم العلی جمعا ولکن مقامی فوقکم مازال عالیی
انافی حضرة التقریب وحدی یصرفنی وحسبی ذوالجلالی
انا البازی اشهب کل شیخ ومن ذافی الرجال اعطی مثالی
کسانی خلعته بطراز عزم وتوجنی بتیجان الکمالی
واطلعنی علی سرقدیم وقلدنی واعطانی سوالی
وولانی علی الا قطاب جمعا فحکمی نافذ فی کل حالی
ولو القیت سری فی بحار لصارالکل غورا فی الذوالیی
ولو القیت سری فی جبال لاکت واختفت بین الرمالی
ولو القیت سری فوق نار لخمدت وانطفت من سرحالی
ولو القیت سری فوق میت لقام بقدرة المولی تعالی
وما منها شهور اودهود تمروتنقضیی الا اتالی
وتخبرنیی بمیاتی ویجری وتعلمینی فاقصر عن جدالی
مریدیهم وطب اشطح وعینی وافعل ماتشآء فالا سم عالی
مریدی لاتخف الله ربی عطانی رفعته نلت المنالی
طبولیی فی السمآء والارض دقت وشاوش السعادة قدبدالی
بلادالله ملکیی تحت حکمیی ووقیتی قبل قلبیی قد صفالیی
نظرت الی بلا دالله جمعاً کخردلته علی حکم اتصالیی
درست العلم حتی صرت قطباً [وملت] السعد من مولی الموالیٔ
رجال فیی هواجرهم صیام وفیی ظلم اللیالیی کا للوالیی

Marfat.com

وكل وليى له قدم وانى على قدم النبيى بدر الكماليى
نبيى هاشميى مكيى حجازيى وهو جدي به نلت المواليى
مُريدى لاتخف واش فانى عزوم قاتل عند القتاليى
انا الجيليى محيى الدين اسمى واعلاميى على راس الجباليى
انا الحسينى و المخدع مقاميى واعلاميى على عنق الرجاليى
وعبدالقادر مشهور اسميى وجدى صاحب العين الكماليى

تمت قصيدة لغوثيته چهل كاف ومن خواصها تقرالا طفاء الحريق ولمسلوغ الحيته والعقرب وهو هذا

بسم الله الرحمن الرحيم

كفاك ربك كم يكفيك كافيته
كفكافها كلمين كان من
كللك تكر كر أكر الكر فيے
كبدي تحكى مشكشكته كلت
لك الكلكلته كفاك ربك
كافى الكاف كربته يا كو كبا كان
يحكيى كو كب الفلكا الله كافيى
قصدت الكافيى وجدت الكافيى لكل
كافيى كفانيى الكافيى ولله الحمد

Marfat.com

Marfat.com

فہرستِ کتب

جن کے بغیر کوئی لائبریری بھی مکمل نہیں ہو سکتی

فیضانِ علی	۱۲۰ روپے
سیرتِ مصطفیٰ	۳۰ "
روحِ کائنات	۳۰ "
مکائدِ عثمانی	۳۰ "
تبلیغی جماعت	۳۵ "
ولایت و کرامت	۲۰ "
تجلیاتِ غفوریہ	۱۵ "
عشقِ رسول	۱۰ "
تبلیغ	۱۰ "
تبلیغی جماعت پر ایک نظر	۶ "
۷۳ فرقے	۱۵ "
باطل فرقوں کی پہچان	۲۵ "
سیرتِ غوث الاعظم	۱۰ "
معراج مصطفیٰ	۱۰ "
تعظیم مصطفیٰ	۱۲ "
مزاراتِ مقدسہ پر گنبد بنانا	۱۰ "
دعوتِ غور و فکر	۶ "
مسنون دعائیں و ارشادات	۶ "
دعاء بعد نمازِ جنازہ	۱۰ "
الصواعق الربانیہ	۱۵ "
منع الاشارات	۱۰ "
نظام خلافت	۱۵ روپے
اعلیحضرت صداقت کے آئینہ میں	۱۵ "
دعاء بعد السنن والنوافل	۱۵ "
الدرر السنیہ پشتو	۱۵ "
اظہارِ حق پشتو	۲۰ "
شرعی پردہ	"
المسئلۃ البیضاء	۸ "
حیاتِ خضر	۶ "
احسن البیان	"
اذان سے قبل و بعد درود و سلام	۲۵ "
معجزات عقل و استدلال کی روشنی میں	"
انوارِ محمود	"
داڑھی	۱۰ "
عصمتِ انبیاء	۱۵ "
شاہد کائنات	۱۲ "
نام اقدس پر انگوٹھے چومنا	۱۲ "
اورادِ غوثیہ	۱۵ "
سیف التقلید	۱۲ "
الجہاد دلشتو	۲۵ "
ضیاء ا	

ملنے کا پتہ :- مکتبہ غوثیہ مد

5152

Marfat.com

فہرستِ کُتب

جن کے بغیر کوئی لائبریری بھی مکمل نہیں ہوسکتی

کتاب	قیمت
فیضانِ علی	۱۲۰ روپے
سیرتِ مصطفیٰ	۳۰ 〃
رُوحِ کائنات	۳۰ 〃
مکائدِ عثمانی	۳۰ 〃
تبلیغی جماعت	۳۵ 〃
ولایت وکرامت	۲۰ 〃
تجلّیاتِ غفوریّہ	۱۵ 〃
عشقِ رسول	۱۰ 〃
تبلیغ	۱۰ 〃
تبلیغی جماعت پر ایک نظر	۶ 〃
۷۳ فرقے	۱۵ 〃
باطل فرقوں کی پہچان	۲۵ 〃
سیرتِ غوث الاعظم	۱۰ 〃
معراج مصطفیٰ	۱۰ 〃
تعظیم مصطفیٰ	۱۲ 〃
مزاراتِ مقدسہ پر گنبد بنانا	۱۰ 〃
دعوتِ غور وفکر	۶ 〃
مسنون دعائیں وارشادات	۶ 〃
دعاء بعد نمازِ جنازہ	۱۰ 〃
الصواعق الربانیہ	۱۵ 〃
منع الاشارات	۱۰ 〃
نظام خلافت	۱۵ روپے
اعلیحضرت صداقت کے آئینہ میں	۱۵ 〃
دعاء بعد السنن والنوافل	۱۵ 〃
الدرر السنیہ پشتو	۱۵ 〃
اظہارِ حق پشتو	۲۰ 〃
شرعی بدیرہ	〃
المسئلۃ البیضاء	۸ 〃
حیاتِ خضر	۶ 〃
احسن البیان	〃
اذان سے قبل وبعد درود وسلام	۲۵ 〃
معجزات عقل و استدلال کی روشنی میں	〃
انوارِ محمود	〃
داڑھی	۱۰ 〃
عصمتِ انبیاء	۱۵ 〃
شاہدِ کائنات	۱۲ 〃
نامِ اقدس پر انگوٹھے چومنا	۱۲ 〃
اورادِ غوثیہ	۱۵ 〃
سیف التقلید	۱۲ 〃
الجہاد دلشتہ	۲۵ 〃
ضیاء ا...	〃

ملنے کا پتہ :- مکتبہ غوثیہ مد...

5152

Marfat.com